

صنایع بیگم کا فضل و خلافت و اسماء
بجوں بیگم کا فضل و خلافت و اسماء

واجب الوجود و کائنات و فیض کائنات و چکانه تصنیف عالم ربانی حضرت تاجی محمد شاه و القدر



مکتبہ دارالعلوم دیوبند مطبع نظامی و صحیفہ دارالعلوم دیوبند و دارالعلوم دیوبند

مطبع میشتی نو استواری مطبعین احسان

اطلاع

اس طبع میں ہر علم و فن کی کتب موجود ہیں شبائیقین کو فہرست مطول سے جو علم و موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال میں نہایت سزاوارانہ مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب فقہ و کتب سائنس و طبی و کتب فارسی و کتب اسلامی تفسیر و کتب حدیث و کتب لغت و کتب اخلاق و تصوف کی فہرستیں اپنے کتب خانوں میں لائبریری اور شبائیقین کے خط و کتابت کے ذریعہ دانی اور مشاورت میں۔

کتب فقہ

ہدایہ - مع ترجمہ و شرح جامع المیزان - جلد اول - ۱۰۰ روپے
جوہرہ - جلد اول - ۱۰۰ روپے
کتاب مختار - جلد اول - ۱۰۰ روپے
۱۔ جلد اول کتاب اہل بیت سے کتاب الحج تک۔
۲۔ جلد دوم کتاب الطہارہ سے کتاب الوضو تک۔
۳۔ جلد سوم کتاب بیوع سے کتاب افتدیک تک۔
۴۔ جلد چہارم کتاب الشفہ سے مسائل شریعت تک۔
الضمان - المصطلح - ہر جلد۔
کفر الی قانون فقہ کی معتبر کتاب مصنف مولوی
نصیر الدین کرمانی۔
مالا بدو مشمع وصحیت نامہ - مصنف قاضی
سیدنا عبداللہ پانی پتی۔

بدائع متقوم مسائل فقہ مصنف مولوی غلام علی
نام جلد اول - ۱۰۰ روپے
۱۔ جلد اول - ۱۰۰ روپے
۲۔ جلد دوم - ۱۰۰ روپے
۳۔ جلد سوم - ۱۰۰ روپے
۴۔ جلد چہارم - ۱۰۰ روپے
۵۔ جلد پنجم - ۱۰۰ روپے
۶۔ جلد ششم - ۱۰۰ روپے
۷۔ جلد ہفتم - ۱۰۰ روپے
۸۔ جلد ہشتم - ۱۰۰ روپے
۹۔ جلد نواں - ۱۰۰ روپے
۱۰۔ جلد دہم - ۱۰۰ روپے
۱۱۔ جلد یازدہم - ۱۰۰ روپے
۱۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۲۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۳۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۴۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۵۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۶۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۷۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۸۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۱۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۲۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۳۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۴۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۵۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۶۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۷۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۸۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۹۹۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے
۱۰۰۔ جلد سولہم - ۱۰۰ روپے

کتب الفرض

فتاویٰ المیزان - معروف بدشرح نکر الفرائض
مع الفرائض - ۱۰۰ روپے

رسالہ الفرض - تقسیم ہرکے میں مولف مولوی
نیا من الدین - ۱۰۰ روپے

کتب متفرقات مذہبیہ

تفسیر القرآن - ۱۰۰ روپے
کتابانہ مصنف شامہ و محمود - ۱۰۰ روپے
تفسیر الاسلام - معروف بہ تفسیر الدین - ۱۰۰ روپے
دینیہ کا بیان - ۱۰۰ روپے

تذکرۃ المعادین - ۱۰۰ روپے
فتوح البحر - ۱۰۰ روپے
مقامات - ۱۰۰ روپے
الایضی - ۱۰۰ روپے

GRAND 2002

M.A. LIBRARY, A.M.U.



PE2763

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد بی حد و عدد نزد حضرت واحد صمد که انوار مسائل فقهیه برای تشنه کما مان زلال حسنیت عالمین فی
جاوید کرده و صلوة تعظیلات بدیه جناب سالت ماب که اصول بن تین انشا و نشو و نما فی فروع سادات
سجد بقیه وجود بر آورده اما بعد بناسکان مناسک بن بدین و ناهجان مناج ملت و آئین وضع باو که از انجا که
تبر و ج کتب سربند و شرب اشاعت صحائف جمیع ملل و ملل بالذوق مطمح نظر منیر مرد مالک بن مطیع کرا
درین ایام نسخه مالا بد منه بکلیه تصحیح و حله الطبع ترین یافته و از نسخه منقول شده که مطمح مکارم ایزد
منان محمد عبدالرحمن خان متهم مطبع نظامی در تمام تصحیح آن بعرق فسانی پرداخته و در مضامین خطبه
توسن قلم را گام بنج این عبارت ساخته بودند نسخه و دستخطی خاص جناب قاضی صاحب علیه الرحمة
از نزد مولوی حافظ محفوظ الد صاحب که از اولاد امجاد حضرت قاضی صاحب اند
طلب شسته از ان نقل برگرفت و برای درستی حواشی آن بخدمت جناب حقائق و معارف آگاه مولوی
حافظ محمد عبداللہ پانی پتی و مولوی حافظ محمد عبدالعفا صاحب و بر اثر ثنائی بخدمت جمیع
علوم و فنون گرامی جناب مولوی حافظ سید عبداللہ صاحب بلگرامی و جناب افتخار صاحب
سردار فضلالی متجربین مقبول بارگاه صدر مولانا مفتی محمد عنایت احمد صاحب کجک
از بسکه در عبارت نسخه خاص و دیگر نسخ مطبوعه تفاوت بسیار در بیان آمد و نیز ثبت بعضی حواشی

بلاضرورت و ترک بعضی با وجو ضرورت و نسخه مطبوعه شماره افتادناگزیرتبدیل و تغییر و تبیل و تکثیر و
اشبات و محدود جاشی مطبوعه سابقه را دریافت و تمهید کلمات کفر و وصیت نامه جناب قاضی صاحب
که به فواید و مشتمل است در آخر ضمیمه کرده شد فاجده سبانه که این رساله شریفه و نسخه لطیفه محلی
بصحت کامله و جواشی شامله جلوه فرمای انطباع گشت قطعه

درین باره نظر کن چشم من بین	سفینه ای که این سال نیست	سفینه ای که این سال نیست	که عتق از من است
برای تبدیل و مشتمل است	بانی این هر دو خوش است	چنان جای نیست تا سر است	که شایع است بحسن و بدین است
و نمایش به باب فقه کلام	عبادتش در محافل طیف نیست	ز بسکه نیز از لفظ او حلاوت است	زبان نه شجره شکر آگین است
چنان غارت گزینش را نیست	که صغری بنظر محو باقی نگذاشت		

و جناب سقراط حضرت مولانا قاضی محمد نیا و افتد صاحب از اولاد حضرت شیخ جمال الدین که پیر الایما
یاقی بی قوس سوره اندر و علمای پیغمبر و عمده اقیامی روزگار بودند بعزیزت سالی حفظ قرآن شریف
منو و تالیف شان و سالی از تحصیل علوم فراغ یافتند و در ایام تحصیل سی صد و پنجاه کتاب سوادت تحصیل
بطاعت نمود و آموخته نخستین بیت بخدمت حضرت شاه محمد عباس صاحب سنای قدس سره نمودند
بعد وفات حضرت مدح حضرت جناب مرزا مظفر جانجنان شید قدس سره و حمید کتبات کرد
و زبان حضرت ایشان بلقب علم الهدی سرفراز گشتند و حضرت جناب شاه عبدالعزیز قدس سره بلقب
یعنی هفت یاد نیز مودوده العرفه و افاده فیض ظاهر بطریق اشاعت علوم و فضل خود و اوقای سواد اول
و بعد از آن حضرت نیز در نظام تفسیر فقه کلام و توفیق یابولی میشدند چندین کتاب سالی درین علوم تصنیف نمودند
و کاترین جلد به جواب سوله مشکایح تحریر نمودند و تفسیر فقهی کتابت بس ضخیم در هفت مجلد کلام و استیاسل
در شان ابوالفضل سالک دالاهند و تذکره العبدی و القبول و تذکره العباد و حقوق الاسلام که تحقیقه الاسلام شهرت یافته
و سالی در خدمت ابابکر سرور و سالی در خدمت متعه و سالی شایان قرب و دیگر کتاب سالی که از سی عدد و تجاوز فرمودند
و از آن حضرت ابیضا شایان است حضرت قاضی سیما غفره ماه سی سال یکبار و دو صد و بیست و پنج مجرب چنان
جواب سالی که در خدمت حضرت مولانا قاضی محمد نیا و افتد صاحب از اولاد حضرت شیخ جمال الدین که پیر الایما

فهرست مالا بدست

۲	مقدمه در بیان حال کتاب و مصنف حرر الله	۶۸	بیان نماز کسوف	۶۹	بیان طلب باران
۳	کتاب الایمان	۷۰	مسائل نماز نقل	۷۱	فصل در سجده نماز
۱۱	فصل در استقامت نماز	۷۵	کتاب الحجاب		
۱۳	کتاب الطهارة	۸۰	فصل در شیه	۸۱	فصل در نام
۱۵	فصل در وضو	۸۳	فصل در زیارت قبور		
۱۶	فصل در غسل	۸۴	کتاب الزکوة		
۱۹	فصل در نجاسات	۹۱	مسائل مصرف زکوة	۹۲	فصل در صدقه فطر
۲۲	مسائل آب و تطهیر نجس	۹۳	فصل در صدقه نقل		
۲۴	کتاب الصلوة	۹۴	کتاب الصوم		
۲۵	فصل در فرضیت نماز	۹۸	فصل در وجوب تکبیر	۱۰۳	مسائل در نیت مسافر
۳۰	فصل در اذان آقامت	۱۰۴	فصل در رکعتها نقل	۱۰۵	فصل در رکعتها
۳۲	فصل در ارکان نماز	۱۰۸	کتاب الحج		
۳۶	مسائل در سجده و رکعت	۱۰۹	کتاب التقوی		
۴۲	فصل در حدیث در نماز	۱۱۵	فصل در خوردن یا آشامیدن	۱۱۶	فصل در لباس
۴۴	فصل در قضای نماز	۱۲۱	فصل در دو رکعت آن	۱۲۲	فصل در کسب تجارت
۵۳	فصل در نیت در نماز	۱۲۹	فصل در تنفقات آداب تجارت و حقوق الناس		
۵۶	فصل در نماز جمعه	۱۳۹	کتاب الاحسان		
۶۲	فصل در نماز مسافر	۱۴۱	ترجمه باب کلمات کفر	۱۵۵	وصیت نامه
۶۶	بیان نماز توبه	۱۴۲	ضمیمه		

چون بخت کین کا فضل خلائی و آسمانی

واجب الوجود و بیکانه فضل کفایت ناز بیکانه تصنیف عالم ربانی حضرت قاضی محمد شاد الدقین



منقول از نسخہ مطبوعہ مطبع نظامی مکتبہ دارالافتاء کراچی دارالافتاء کراچی

مکتبہ نظامی مکتبہ نظامی مکتبہ نظامی

صفات و افعال و تعالی هم در کف است او بهمانه بی چون و بی چگونه
 است مثلا صفة العلم او را بهمانه صفتی است قدیم نگاشانی است بی ط
 که معلومات از آن ابد با احوال متناسب متضاد و کایه و خبریه با اوقات
 مخصوصه هر کدام در آن واحد است که در بد و فطان وقت نبوت
 در فطان وقت مرده و بکذا همچنین کلام او یک کلام است که تمام
 منزه تفصیل است و تکوین صفتی است مقتضی بی تکلیف ممکن چه
 که ممکن است پیدا می تواند کرد و ممکنات تمامها چه هر چه عرض و چه فعل
 اختیاریه بندگان همه مخلوق او تعالی اندر باب و سائر ارباب و پوش
 فعل خود ساخته است بلکه دلیل بر ربوبیت فعل خود کرده چنانچه عقلا از حرکت
 جمادات بحکمی می بینند و میدانند که این حرکت فراخ و حال انجام است
 این را فاعلی است و رای او همچنین آن عقلا که بصیرت شان کمال است
 مکمل شده میدانند که ممکن پیدا کردن ممکن دیگر که فعلی باشد از
 افعال یا عرضی باشد از اعراض نمی تواند کرد و آری این قدر فروع و اجزا

صفات و افعال و تعالی هم در کف است او بهمانه بی چون و بی چگونه
 است مثلا صفة العلم او را بهمانه صفتی است قدیم نگاشانی است بی ط
 که معلومات از آن ابد با احوال متناسب متضاد و کایه و خبریه با اوقات
 مخصوصه هر کدام در آن واحد است که در بد و فطان وقت نبوت
 در فطان وقت مرده و بکذا همچنین کلام او یک کلام است که تمام
 منزه تفصیل است و تکوین صفتی است مقتضی بی تکلیف ممکن چه
 که ممکن است پیدا می تواند کرد و ممکنات تمامها چه هر چه عرض و چه فعل
 اختیاریه بندگان همه مخلوق او تعالی اندر باب و سائر ارباب و پوش
 فعل خود ساخته است بلکه دلیل بر ربوبیت فعل خود کرده چنانچه عقلا از حرکت
 جمادات بحکمی می بینند و میدانند که این حرکت فراخ و حال انجام است
 این را فاعلی است و رای او همچنین آن عقلا که بصیرت شان کمال است
 مکمل شده میدانند که ممکن پیدا کردن ممکن دیگر که فعلی باشد از
 افعال یا عرضی باشد از اعراض نمی تواند کرد و آری این قدر فروع و اجزا

الحق في عفتكم شاه
حقیقت در عفت

اختیاریه حرکت جمادات متحقق است ایمان بدان واجب که حق تعالی بنده
صورت قدرت و اراده واده است و عاده الهی بدان جاریست که هرگاه
بنده قصد فعلی کند حق تعالی آن فعل را پیدا کند و بوجود آورد و بنا بر همین
صورت اراده و قدرت بنده را کاسب گویند و هیچ و ذم و ثواب عدا
بران مترتب است انکار فرق در میان حرکت جماد و حرکت حیوان کفر
و خلاف شرع و خلاف بایست عقل و غیر خدا را خالق چیزی از اشیا
دانستن بهم کفر است لهذا پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم قدریه را منحوس
گفته و او تعالی در هیچ چیز حاکم نکند و چیزی در او تعالی حال نبود
و تعالی محیط اشیا با حاطه ذاتی و قدرت و محیت با اشیا دارنده آن
و قرب که در خود فهم قاصر باشد که آن شایان جناب کسی نیست
و آنچه بکشف شود معلوم کنند از آن نیز منزله است ایمان بغیب یا آورد
و هر چه کشف و مشهور گردد شبهه مثال است آن تحت لاف
باید ساخت اینچنین حضرات فرموده اند پس ایمان آریم که حق تعالی

ای قنبر بچو بی بی است اند
گر خورشید تو عیادت نشان
خان عاقبت کوی در دهان
که بوزخاقی قایل نه خاقان
ای برین کزین فتنه و غیبت
خاک نشین بقدر خاقان
تو پیش بچو بی بی که راه شاه شه
است ۱۲

[illegible]

4

۶

مجلس الشورى
للاوقاف
بمدينة الرياض

لجانہ الکفر

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

المقدون
بعضاوات ايجو

تاریخ ثبت
وقت و مکان
و سایر موارد

از مؤلفان و مترجمان

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

هر چه بروی میری بروی است

اسی براور بی نہایت لہجہ

خیر و شر هر چه بوجدی آید و کفر و ایمان و طاعت و عصیان هر چه

منده ترک آره بشو و همه را ده آره است اما حق تعالی از کفر و

فراوانه شیت یعنی دوا عدلت ۱۲

و می یست و بران عذاب هرگز نرسد و در آن است ایمان را
خوشنود

و ثواب بران وعده فرموده و اراده خیر می دیگرست و رضا خیری

وہزاران ہزار درود نامہ و دُعا نبیاست علیہم الصلوٰۃ والسلام

که اگر آنرا ساعت نباشد که در او دست کشید و بعلوم

من انما اراد ان ياتيكم من عند الله

میر سید بہتہ بیابری ایہوں سان اہم -

افضل شان محمدت علی اور علیہ وسلم خاتم النبیین و معراج پور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وائسہ امی اواز کہ مسجد اقصیٰ واز ارجا

آسمان ختم و سده الهی حق است و کتابهای آسمانی که اینها

وہاں شہر کے تمام دروازے بند کر دیے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

ابراہیم وغیرہ ہر حق است برہمہ انبیاء و ہمہ لسا بہای خدا ایما

[illegible]

[illegible]

با نکار انبیا کافر شدند چنان نصاری عیسی الپسر خدا و مشرکان
 عرب و ملانکه را و ختران خدا گفتند و علم غیب با آنها مسلم داشتند که
 شدند انبیا و ملانکه و در صفات الهی شریک نباید کرد و غیر انبیا را
 در صفات انبیا شریک نباید کرد عصمت سوای انبیا و ملانکه دیگری
 را از صحابه و اهل بیت و اولیا ثابت نباید کرد و متابعت مقصود
 بر انبیا باید داشت آنچه پیغمبر صلی الله علیه و سلم خبر داده است ^{از اعتقادات}
 ایمان باید آورد و آنچه فرموده است بر آن عمل باید کرد و آنچه منع کرده
 از آن باز باید ماند و قول و فعل هر یک که سر مواز قول و فعل پیغمبر
 مخالفت داشته باشد آن را رد باید کرد و پیغمبر خبر داده است که سوال
 منکر و کفر در قبر حق است و عذاب قبر مرگافران و بعضی گناهکاران
 راحق است و بعثت بعد موت روز قیامت حق است و نفخ
 برای امانت و احیای حق است و شکافتن آسمانها و سختن
 ستارگان و پریدن کوهها و بر باد رفتن زمین از نفخه اولی و بر آمدن

[illegible]

[illegible]

۱۰
 جناب یمن عرض نمایم
 جناب کرامت مبارک
 و شرف حاصل نماید
 بنوعی که انصاف
 فرمایند و حق را
 بکافران و منافقان
 و مشرکان و عیال ایشان
 قضاوت نمایند
 علیکم السلام
 بسم الله الرحمن الرحیم
 در جواب التماس

۱۲
یعنی ترک صلوٰۃ بکفر می رسد و احمد و ترمذی و شافعی از بریده ازان
حضرت روایت کرده اند که عید در میان ما و میان مردم
نماز است هر که ترک کند آنرا کافر شود و ابن ماجه از ابی الدرداء
روایت کرده که وصیت کرد خلیل من علی التدر علیہ وسلم که شرک
بخدا نکنی اگر چه پشسته شوی و سوخته شوی و نافرمانی والدین
کنی اگر چه امر کنند که از زن و فرزند و مال خود بدر شو و نماز فرض را
عمرات ترک کنی هر که نماز فرض اعمدا ترک کند یوشه خدا از وی برکت
و احمد و دارمی و بیہقی از عمر و بن عاص ازان سر و علیہ السلام
روایت کرده اند که هر که بر نماز فرض می فطت کند او را فوز و
نجات باشد روز قیامت و هر که می فطت نکند او را نور باشد
و نه برهان و نه نجات و باشد او با فرعون و ہامان قارون
بن خلف و ترمذی از عبد اللہ بن شقیق روایت کرده که صحابہ
رسول اللہ صلی علیہ وسلم را نمی دانستند که ترک آن موجب کفر باشد

[illegible]

کتاب الطهارة
فصل در وضو بدانکه فرض در وضو چهار چیز است شستن و از موی
تا زیر ذقن و تا هر دو گوش و هر دو دست با هر دو آرنج و مسح چهارم حصه
سر و تن هر دو پای با هر دو شانه اگر ریش گنجان باشد راس
آب زیر موی ریش ضرر نیست اگر ازین چهار عضو مقدار ناخن
هم خشک ماند وضو درست نباشد و نزد امام شافعی و احمد و مالک
نیت و ترتیب هم فرض است و ترو مالک پی بی شستن هم فرض

مگر نماز را بنا برین احادیث احمد بن حنبل تارک یک نماز را عمداً
کافر میدانند و شافعی بروی حکم بقتل میکنند نه بکفر و نزد امام
اورا حبس می واجب است تا که توبه کند و التماس علم پس باید داشت
که نماز را شتر ائط و ارکان است چنانچه ذکر کرده شود انشاء الله تعالی
و از شتر ائط نماز طهارت بدست از نجاست حقیقی و نجاست طبعی
طهارت پارچه و طهارت مکان پس اول مسائل طهارت را باید جست

کتاب الطهارة
فصل در وضو بدانکه فرض در وضو چهار چیز است شستن و از موی
تا زیر ذقن و تا هر دو گوش و هر دو دست با هر دو آرنج و مسح چهارم حصه
سر و تن هر دو پای با هر دو شانه اگر ریش گنجان باشد راس
آب زیر موی ریش ضرر نیست اگر ازین چهار عضو مقدار ناخن
هم خشک ماند وضو درست نباشد و نزد امام شافعی و احمد و مالک
نیت و ترتیب هم فرض است و ترو مالک پی بی شستن هم فرض

کتاب الطهارة
فصل در وضو بدانکه فرض در وضو چهار چیز است شستن و از موی
تا زیر ذقن و تا هر دو گوش و هر دو دست با هر دو آرنج و مسح چهارم حصه
سر و تن هر دو پای با هر دو شانه اگر ریش گنجان باشد راس
آب زیر موی ریش ضرر نیست اگر ازین چهار عضو مقدار ناخن
هم خشک ماند وضو درست نباشد و نزد امام شافعی و احمد و مالک
نیت و ترتیب هم فرض است و ترو مالک پی بی شستن هم فرض

کتاب الطهارة
فصل در وضو بدانکه فرض در وضو چهار چیز است شستن و از موی
تا زیر ذقن و تا هر دو گوش و هر دو دست با هر دو آرنج و مسح چهارم حصه
سر و تن هر دو پای با هر دو شانه اگر ریش گنجان باشد راس
آب زیر موی ریش ضرر نیست اگر ازین چهار عضو مقدار ناخن
هم خشک ماند وضو درست نباشد و نزد امام شافعی و احمد و مالک
نیت و ترتیب هم فرض است و ترو مالک پی بی شستن هم فرض

[illegible]

بلغم و تر دانی یوسف اگر با نغم از شکم پری و دهن برآید وضو بشکند و
اگر خون در آب دهن برآید اگر رنگ در بین اسخ سازد وضو بشکند
اگر قی اندک اندک چند بار کرد و نزد محمد اگر غثیان متحد است جمع
کرده شود و نزد ابی یوسف اگر مجلس است دست جمع کرده شود و خفتن
بر پشت یا بر پهلوی یا گنبد زده یا چیزی که اگر کشیده شود بقیه شکند
وضو است و خفتن استاده یا نشسته بدون تکیه یا در حالت رکوع
یا سجود بر میاست سنون شکند و وضو نیست و دیوانگی وستی و
بیوشی در هر حال که باشد شکند و وضو است و قهقهه یا غ
در نماز صاحب رکوع و سجود شکند و وضو است و مباشرت
شکند و وضو است و دست رسانیدن بشه مرگاه خود بدون پرده
و دست مرد اگر زن را بی پرده رسد نزد امام عظم وضو نمی شکند
و نزد دیگران وضو بشکند و خوردن گوشت شتر نزد امام احمد
شکند و وضو است و احتیاط ازین هر همه اولی است

[illegible]

بیتا کی کشت و خون و فتنه
پس اگر بخت بدست یافت
با پشت خود در دوزخ فروخته شد
که گشته شود در دوزخ زان
دور از دست تو که با ملک است
و رفقا و دوستی که با ملک است
از زمین منقلب است اگر
پشت خود آن خاک
که عمر معصوم سازند و پاک
چون کاغذی را که باد غروب
بهر آید

غسل هم و طمی جائز است نزد امام اعظم و نزد اکثر ائمه بدون
غسل جائز نیست ^{مسئله بی وضو است} رسانیدن مصحف بی پرده
جائز نیست و خواندن قرآن جائز است و در حالت جنابت و حیض
و نفاس خواندن قرآن هم جائز نیست ^{بالاتفاق} نه در آمدن مسجده بطاعت
فصل در نجاسات بول جانور یک گوشت او حلال است و بول
است پس افکنده پرندگان حرام گوشت نجس است ^{مجلس کا و در گوشت} نجاست خفیه
کتر از ربع پارچه عفوست یعنی از چهارم حصه تخمه یا دمن یا ترینه
یا آستین اگر کمتر از آن بیاید نماز را مانع نباشد ^{چون در نجاست} لیکن آب را
فاسد کند و پس افکنده پرندگان حلال گوشت سوگایان
و بط پاک است و بول آدمی اگر طفل صغیر باشد و بول خرد
جانوران حرام گوشت و پس افکنده آدمیان چهار پاگان
نجس است ^{اگر حیوان باشد} نجاست غلیظه و همچنین خون ^{عائل} هر جانور و شراب گوی
و منی ^{مسئله} نجاست غلیظه مقدار درم یعنی حست عرض کف

در قیاس و مقدار چنانچه باشد و غلیظ است لیکن آب فاسد کند
 مسئله پس خورده آدمی اگر چه کافر باشد و آب جانوران حلال گو
 و عرق آنها و عرق خروا و ستر پاک است پس خورده گربه و موش و دیگر
 جانوران چنانگی مثل کرفس مانند آن و برندگان حرام گوشت
 مکروه است و پس خورده جوک و سگ و فیل و چهار پا یگان ام گو
 سوامی گربه و مانند آن نجس است مسئله و قبول اگر مثل سوسون
 متخرج شود و غفوست فصل طهارت از نجاست حکمی حاصل نشود مگر
 از آب پاک که از آسمان فرود آید یا از زمین بر آید مثل آب ریاح
 و چشمه پس از آب حنت یا مثل آب تر بوزیا انگور یا کیله طهارت
 حاصل نشود و اگر در آب چیزی پاک افتد مانند خاک یا صابون یا
 زعفران نه و از آن جائز است مگر و قتی که رقت وارد کند یا در اجزا
 از آب برابر یا زیاد مخلوط شود چنانچه نیم سیر گلاب نیم کبر مخلوط شود یا
 آنکه نام آب و در شونام آن شور یا یا گلاب یا مسکه یا مات آن شود و در صورت

در قیاس و مقدار چنانچه باشد و غلیظ است لیکن آب فاسد کند
 مسئله پس خورده آدمی اگر چه کافر باشد و آب جانوران حلال گو
 و عرق آنها و عرق خروا و ستر پاک است پس خورده گربه و موش و دیگر
 جانوران چنانگی مثل کرفس مانند آن و برندگان حرام گوشت
 مکروه است و پس خورده جوک و سگ و فیل و چهار پا یگان ام گو
 سوامی گربه و مانند آن نجس است مسئله و قبول اگر مثل سوسون
 متخرج شود و غفوست فصل طهارت از نجاست حکمی حاصل نشود مگر
 از آب پاک که از آسمان فرود آید یا از زمین بر آید مثل آب ریاح
 و چشمه پس از آب حنت یا مثل آب تر بوزیا انگور یا کیله طهارت
 حاصل نشود و اگر در آب چیزی پاک افتد مانند خاک یا صابون یا
 زعفران نه و از آن جائز است مگر و قتی که رقت وارد کند یا در اجزا
 از آب برابر یا زیاد مخلوط شود چنانچه نیم سیر گلاب نیم کبر مخلوط شود یا
 آنکه نام آب و در شونام آن شور یا یا گلاب یا مسکه یا مات آن شود و در صورت

در قیاس و مقدار چنانچه باشد و غلیظ است لیکن آب فاسد کند
 مسئله پس خورده آدمی اگر چه کافر باشد و آب جانوران حلال گو
 و عرق آنها و عرق خروا و ستر پاک است پس خورده گربه و موش و دیگر
 جانوران چنانگی مثل کرفس مانند آن و برندگان حرام گوشت
 مکروه است و پس خورده جوک و سگ و فیل و چهار پا یگان ام گو
 سوامی گربه و مانند آن نجس است مسئله و قبول اگر مثل سوسون
 متخرج شود و غفوست فصل طهارت از نجاست حکمی حاصل نشود مگر
 از آب پاک که از آسمان فرود آید یا از زمین بر آید مثل آب ریاح
 و چشمه پس از آب حنت یا مثل آب تر بوزیا انگور یا کیله طهارت
 حاصل نشود و اگر در آب چیزی پاک افتد مانند خاک یا صابون یا
 زعفران نه و از آن جائز است مگر و قتی که رقت وارد کند یا در اجزا
 از آب برابر یا زیاد مخلوط شود چنانچه نیم سیر گلاب نیم کبر مخلوط شود یا
 آنکه نام آب و در شونام آن شور یا یا گلاب یا مسکه یا مات آن شود و در صورت

در قیاس و مقدار چنانچه باشد و غلیظ است لیکن آب فاسد کند
 مسئله پس خورده آدمی اگر چه کافر باشد و آب جانوران حلال گو
 و عرق آنها و عرق خروا و ستر پاک است پس خورده گربه و موش و دیگر
 جانوران چنانگی مثل کرفس مانند آن و برندگان حرام گوشت
 مکروه است و پس خورده جوک و سگ و فیل و چهار پا یگان ام گو
 سوامی گربه و مانند آن نجس است مسئله و قبول اگر مثل سوسون
 متخرج شود و غفوست فصل طهارت از نجاست حکمی حاصل نشود مگر
 از آب پاک که از آسمان فرود آید یا از زمین بر آید مثل آب ریاح
 و چشمه پس از آب حنت یا مثل آب تر بوزیا انگور یا کیله طهارت
 حاصل نشود و اگر در آب چیزی پاک افتد مانند خاک یا صابون یا
 زعفران نه و از آن جائز است مگر و قتی که رقت وارد کند یا در اجزا
 از آب برابر یا زیاد مخلوط شود چنانچه نیم سیر گلاب نیم کبر مخلوط شود یا
 آنکه نام آب و در شونام آن شور یا یا گلاب یا مسکه یا مات آن شود و در صورت

باقی باشد که کافر مسلمان شد یا طفل ببالغ گشت یا مجنون
عاقل شد نماز بروی فرض شد و بعد از قطع حیض و نفاس
بقدر غسل و تحریمیه اگر وقت نماز باقی باشد نماز فرض شود
فصل وقت نماز فجر از طلوع صبح صادق است تا طلوع
کناره آفتاب وقت ظهر بعد از زوال است تا که سایه هر چیز
بهمچند او شود و سایه اصلی و آن یک نیم قدم در ساون
باشد و پس و پیش آن تا چهار ماه یک یک قدم بنفیزاید
و بعد از آن در هر ماه دو دو قدم بنفیزاید تا که در ماه باده
دو نیم قدم باشد و قدم عبارت از هفتم حصه هر چیز است
این قول امام ابی یوسف و محمد و جمهور علماست از امام
اعظم هم روایتیست این چنین روایت مفتی شیخ از امام اعظم
آنست که وقت ظهر باقی ماند تا که سایه هر چیز دو چند
آن شود و سایه اصلی و بعد از گذشتن وقت ظهر

[illegible]

الکافی و در فضیلت امام علی علیه السلام
چهار هزار خط است

نور جمال حسنیه از امام علی علیه السلام
یکصد و شصت و سه خط است

انوار برین از امام علی علیه السلام
هشتاد و پنج خط است

شفا فی غم و حزن از امام علی علیه السلام
سیصد و بیست و یک خط است

اول مصروفیه از امام علی علیه السلام
بیستم خط است

علایق جمعی از امام علی علیه السلام
پنجاه خط است

[illegible]

در نماز فاسد گردد و وسوهای سوزن که فرو بسته باشند عضویت
 علیحده اگر چهارم حصه آن برهنه شود نماز فاسد گردد مسئله
 در نوازل گفته که آواز زن هم عورت است ابن همام گفته که
 برین تقدیر اگر زن بقراءت بجهر خواند نمازش شود مسئله هرگاه
 برای ستر عورت نباشد نماز او برهنه جائز است مسئله اگر جانب
 قبله معلوم نشود تحریری کرده موافق تحریر نماز گزارد
 و بدون تحریر نمازش جائز نیست مسئله هر که بسبب
 دشمن یا عدم قدرت بسبب مرض رو بقبله تواند آورد بهتر
 که ممکن باشد نماز گزارد مسئله نماز نفل صحرا بر چهار پایه
 که چهار پایه رو و جائز است مسئله نیت شرط نماز است
 نیت بر نفل و سنت و تراویح جائز است و بر فرض دو تریق
 نیت متصل تحریمه و دو نیت تن آنگه نماز ظهری خوانم یا عصر
 و نیت اقتدای بر مقتدی لازم است و نیت عدد رکعات شرط

در نماز فاسد گردد و وسوهای سوزن که فرو بسته باشند عضویت
 علیحده اگر چهارم حصه آن برهنه شود نماز فاسد گردد مسئله
 در نوازل گفته که آواز زن هم عورت است ابن همام گفته که
 برین تقدیر اگر زن بقراءت بجهر خواند نمازش شود مسئله هرگاه
 برای ستر عورت نباشد نماز او برهنه جائز است مسئله اگر جانب
 قبله معلوم نشود تحریری کرده موافق تحریر نماز گزارد
 و بدون تحریر نمازش جائز نیست مسئله هر که بسبب
 دشمن یا عدم قدرت بسبب مرض رو بقبله تواند آورد بهتر
 که ممکن باشد نماز گزارد مسئله نماز نفل صحرا بر چهار پایه
 که چهار پایه رو و جائز است مسئله نیت شرط نماز است
 نیت بر نفل و سنت و تراویح جائز است و بر فرض دو تریق
 نیت متصل تحریمه و دو نیت تن آنگه نماز ظهری خوانم یا عصر
 و نیت اقتدای بر مقتدی لازم است و نیت عدد رکعات شرط

در نماز فاسد گردد و وسوهای سوزن که فرو بسته باشند عضویت
 علیحده اگر چهارم حصه آن برهنه شود نماز فاسد گردد مسئله
 در نوازل گفته که آواز زن هم عورت است ابن همام گفته که
 برین تقدیر اگر زن بقراءت بجهر خواند نمازش شود مسئله هرگاه
 برای ستر عورت نباشد نماز او برهنه جائز است مسئله اگر جانب
 قبله معلوم نشود تحریری کرده موافق تحریر نماز گزارد
 و بدون تحریر نمازش جائز نیست مسئله هر که بسبب
 دشمن یا عدم قدرت بسبب مرض رو بقبله تواند آورد بهتر
 که ممکن باشد نماز گزارد مسئله نماز نفل صحرا بر چهار پایه
 که چهار پایه رو و جائز است مسئله نیت شرط نماز است
 نیت بر نفل و سنت و تراویح جائز است و بر فرض دو تریق
 نیت متصل تحریمه و دو نیت تن آنگه نماز ظهری خوانم یا عصر
 و نیت اقتدای بر مقتدی لازم است و نیت عدد رکعات شرط

بقدر سه آیه و ترو شافعی و احمد فاطمه خواندن فرض است و بسم الله
 یک است از فاطمه ترد آنرا و در سجود نهادن پیشانی و بینی فرض
 است و عند الضرورة الکفا یکی از آن واجب است و ترو شافعی
 واحد در سجود نهادن پیشانی و بینی و بر دو کف دست و هر دو
 زانو و انگشتان هر دو پا فرض است و ترتیب و مارکان نماز
 فرض است مگر در سجود دوم پس اگر در کعتی یک سجده کرد و سجده دوم
 فراموش کرد نماز فاسد نشود و در کعت دوم سجده قضا کند و سجده
 لازم گردد این همام از کافی حاکم آورده که اگر شخصی نماز شروع کرد
 و قرائت و رکوع بجا آورد و سجود نکرد پس قیام و قرائت کرد و سجده
 کرد و رکوع نکرد این همه یک کعت شد همچنین اگر اول رکوع
 کرد و پسر قیام و قرائت و رکوع و سجود کرد و تمام یک کعت شد و همچنین
 اگر اول دو سجده کرد و پسر قیام و قرائت و رکوع کرد و دو سجده نکرد
 پسر قیام و قرائت و سجده کرد و رکوع نکرد و این همه یک کعت شد و همچنین

پڑھنا "انجیل"

۲۴

[illegible]

نماز باطل شود و از ترک واجب بسبب سهو واجب شود پس
اگر سجده سهو کرد نماز درست شد و اگر سجده سهو نکرد یا واجباً
ترک کرد واجب است که نماز را اعاده کند دیگر آنکه در فرض وجوب
فرق نیکند مگر آنکه سجده سهو از ترک بعضی اجبات و بعضی ستن
گویند ستمه سجده سهو آنست که بعد سلام دو سجده کند و نشسته
در دو دو عاخواند سلام دهد و اگر پیش از سلام سجده سهو کند بیگم
باشد و اگر در یک نماز چند واجب بسبب ترک کند یکبار سجده سهو کند
بیش سبق سجده سهو کند بقیه است امام و اگر در نماز علیه خود سهو
باز سجده سهو کند ستمه جماعت در نماز با سه پنجگانه فرصت است
تزد احمد لیکن نماز مفرد هم صحیح است و نزد شافعی جماعت فرض
کفایه است و نزد ابی حنیفه و مالک جماعت سنت مؤکده است
قرب واجب احتمال فوت جماعت سنت فخر را که مؤکده ترین
سنتهاست ترک کند و اگر مردم شهری ترک جماعت عادت کنند

۳۴
 این کتاب در دست است
 در کتابخانه جامع
 مسجد جامع اصفهان
 در سال ۱۳۰۰
 در روز ۱۵
 در ماه ۱۲
 در سال ۱۳۰۰

با این اقبال باید که در سماء ناعت زنان تنانند و ابی حنیفه مکرده
 و دیگر آمده جائز نیست مسئله ای برای امامت قاری تراست
 از احکام نماز و اوقات باشد پیشتر عالم ترک قرآن بایجو زیاده سلوّه خواند
 نزد اکثر علماء بر عکس آن امامت قاسق جائز نیست با کرامت و مهذب
 مرد قاری با این بگوید که زن امی و اقله ای بمقبره متفضل حبس
 نیست و اگر امی قاری امی را امامت کند نماز هر سه بطل شود و نماز
 پس محدث جائز نیست و از نماز امام نماز مقتدی فاسد شود
 و نماز قائم خلف قاعد و نماز متوضی خلف یتیم جائز است و نماز
 رکوع و سجود کننده خلف اشارت کننده جائز نیست مسئله اگر کسی
 مقتدی باشد برابر امام بر دست رست بپایند و دو مقتدی زیاد
 خلف امام بپایند و تنها خلف صف اگر کسی نماز گزار و نمازش
 مکروه باشد و نزد احمد نمازش جائز نباشد اگر مقتدی از امام
 مقدم شود نمازش بطل شود این مایه از انس وایت کرد

آن امامت قاری است
 در کتابخانه جامع
 مسجد جامع اصفهان
 در سال ۱۳۰۰
 در روز ۱۵
 در ماه ۱۲
 در سال ۱۳۰۰

این کتاب در دست است
 در کتابخانه جامع
 مسجد جامع اصفهان
 در سال ۱۳۰۰
 در روز ۱۵
 در ماه ۱۲
 در سال ۱۳۰۰

پستر امام و مقتدی و منفرد آیتین آهسته گویند پسر امام و منفرد و
ضم کنند و سنت آنست که در حالت اقامت اطمینان در فخر و
ظهر طوال مفصل خواند از سوره حجرات تا سوره بروج و در عصر و
عشا اوساط مفصل از بروج تا لم یکن و در مغرب قصار از لم یکن
تا آخر قرآن لیکن این چنین لازم گرفتن مسنون نیست گاهی نیز
صلی الله علیه و سلم در فجر معوذتین خوانده و گاهی در مغرب راه طول
و سوره نجم و والمرسلات خوانده و اگر مقتدیان فارغ و راغب طول
قیام باشند روا باشد که قرائت طویل خواند ابو بکر صدیق در نماز
فجر در یک کعت سوره بقره خوانده و پیغمبر صلی الله علیه و سلم در
در کعت مغرب سوره اعراف خوانده و عثمان در نماز فجر اکثر
سوره یوسف میخواند لیکن رعایت حال مقتدیان ضرورت
بن جیل نماز عشا سوره بقره خواند یک مقتدی پیغمبر علیه السلام
شکایت کرد پیغمبر علیه السلام فرمود ای معاذ مگر تو در وقت نماز

این وقت است که مقتدی و منفرد آیتین آهسته گویند پسر امام و منفرد و ضم کنند و سنت آنست که در حالت اقامت اطمینان در فخر و ظهر طوال مفصل خواند از سوره حجرات تا سوره بروج و در عصر و عشا اوساط مفصل از بروج تا لم یکن و در مغرب قصار از لم یکن تا آخر قرآن لیکن این چنین لازم گرفتن مسنون نیست گاهی نیز صلی الله علیه و سلم در فجر معوذتین خوانده و گاهی در مغرب راه طول و سوره نجم و والمرسلات خوانده و اگر مقتدیان فارغ و راغب طول قیام باشند روا باشد که قرائت طویل خواند ابو بکر صدیق در نماز فجر در یک کعت سوره بقره خوانده و پیغمبر صلی الله علیه و سلم در در کعت مغرب سوره اعراف خوانده و عثمان در نماز فجر اکثر سوره یوسف میخواند لیکن رعایت حال مقتدیان ضرورت بن جیل نماز عشا سوره بقره خواند یک مقتدی پیغمبر علیه السلام شکایت کرد پیغمبر علیه السلام فرمود ای معاذ مگر تو در وقت نماز

این وقت است که مقتدی و منفرد آیتین آهسته گویند پسر امام و منفرد و ضم کنند و سنت آنست که در حالت اقامت اطمینان در فخر و ظهر طوال مفصل خواند از سوره حجرات تا سوره بروج و در عصر و عشا اوساط مفصل از بروج تا لم یکن و در مغرب قصار از لم یکن تا آخر قرآن لیکن این چنین لازم گرفتن مسنون نیست گاهی نیز صلی الله علیه و سلم در فجر معوذتین خوانده و گاهی در مغرب راه طول و سوره نجم و والمرسلات خوانده و اگر مقتدیان فارغ و راغب طول قیام باشند روا باشد که قرائت طویل خواند ابو بکر صدیق در نماز فجر در یک کعت سوره بقره خوانده و پیغمبر صلی الله علیه و سلم در در کعت مغرب سوره اعراف خوانده و عثمان در نماز فجر اکثر سوره یوسف میخواند لیکن رعایت حال مقتدیان ضرورت بن جیل نماز عشا سوره بقره خواند یک مقتدی پیغمبر علیه السلام شکایت کرد پیغمبر علیه السلام فرمود ای معاذ مگر تو در وقت نماز

[illegible][illegible]

نماز هر دو فاسد نشود و در وقت نماز اگر زن و طفل
را غیبه کرده باشند یا اگر امام از قرائت بند شود او را غیبه
گرفتن جائز است اگر بگوید یا سوره بخواند یا سوره بخواند
امام او را بخواند و باید هر جا که امام را در میان رکعت
و اگر رکوع یافت رکعت یافت و اگر رکعت نیافت پس هرگاه
امام نماز خود تمام کند مستحب است بعد از فراغ امام آنچه فوت شده
نموده خواند و نماز سبوت در حق قرائت حکم اول نماز دارد و در حق
قبول حکم آن نماز اگر مصلی بعد از رکعت بفراموشی برآید
رکعت ثانی برپا و قعدۀ اولی نکرد پس تا که قریب قعدۀ پیشین
و سجده سهو واجب نشود و اگر نزدیک قیامت استاده شود و از باب
نشستن نماز فاسد نشود و سجده سهو کند و اگر بعد چهار رکعت برخیزد
تا که رکعت پنجم را سجود کرده بنشیند و قعدۀ اخیر کرده سلام دهد و سجده
سهو کند و اگر رکعت پنجم را سجده کرده فرض باطل شد اگر خواه

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

رکعت ششم کرده سلام و دو سجده سوگند و اگر چه ابرکعت ششم
 نکرند جایز است و اخیر کند و سلام دهد و بصورت چهار رکعت نفل شده و یک
 باطل شد فصل اگر نماز وقت فوت شود قضا کند با اذان اقامت
 مانند ادایس اگر جماعت خواند چه در نماز جهری بقرا چست و اگر تنها
 خواند بکترت بخواند مسئله ترتیب قنوت و قیام فرض است و همچنین در
 فرض ترک واجب هم فرض است نزد امام عظیم پس اگر با وجودیکه قیامت یا
 وقتی بخواند نماز وقتی قیامت پس اگر قضا کرد قیامت را پیش از ادا کردن و
 ثانیه نماز وقتی اولی باطل شد فرض است او اگر پیش از قضا کردن آن قیامت
 و قیامت اگر آن قیامت باشد بقضا موقوف اگر بعد از آن و قیامت ششم
 از ادا کردن قیامت ادا کرد آن قیامت صحیح شد نزد امام عظیم نه تردصاین
 مسئله اگر عشا بفراموشی بیوضو خواند و سنت و تریا وضو خواند همراه
 سنت باز خواند و اعاده و ترک نکرد نزد امام عظیم و تردصاین تراجم عا
 کند مسئله ترتیب چیزها قضا شود یکی استبکی قوت و قیامت دوم به فراموشی

در وقت نماز اگر کسی در رکعت ششم سلام دهد و دو سجده سوگند کند و اگر چه ابرکعت ششم نکرند جایز است و اخیر کند و سلام دهد و بصورت چهار رکعت نفل شده و یک باطل شد فصل اگر نماز وقت فوت شود قضا کند با اذان اقامت مانند ادایس اگر جماعت خواند چه در نماز جهری بقرا چست و اگر تنها خواند بکترت بخواند مسئله ترتیب قنوت و قیام فرض است و همچنین در فرض ترک واجب هم فرض است نزد امام عظیم پس اگر با وجودیکه قیامت یا وقتی بخواند نماز وقتی قیامت پس اگر قضا کرد قیامت را پیش از ادا کردن و ثانیه نماز وقتی اولی باطل شد فرض است او اگر پیش از قضا کردن آن قیامت و قیامت اگر آن قیامت باشد بقضا موقوف اگر بعد از آن و قیامت ششم از ادا کردن قیامت ادا کرد آن قیامت صحیح شد نزد امام عظیم نه تردصاین مسئله اگر عشا بفراموشی بیوضو خواند و سنت و تریا وضو خواند همراه سنت باز خواند و اعاده و ترک نکرد نزد امام عظیم و تردصاین تراجم عا کند مسئله ترتیب چیزها قضا شود یکی استبکی قوت و قیامت دوم به فراموشی

۴۸

[illegible]

سوم و تئیکه در زومه او شش فائتہ شود و نوبت باشد یا کسند پست
هر گاه فوائت ادا کند باز ترتیب عود نماید و اگر شش نماز یا زیاد
قوت شود و چند نماز قضا کرد تا که کم از شش در زومه باقی ماند
تربو بعضی ترتیب عود کند و قوی نیست که ترتیب عود کند تا که تمام
نشود فصل در منکرات مکروہات کلام اگر چه سهوا باشد یا در خواب
مفسد نماز است و همچنین عابجیر یا طلب آن از آدمیان ممکن باشد
و ناله کردن و آوازه گشتن و آواز گفتن و گریستن با آواز از درد
یا مصیبت نه از ذکر بهشت و دوزخ و تسخیر بی غدار کردن و
عاطش را بر حکم الله گفتن و جواب دادن خبر خوشی یا محنت
و خبر بد یا شرع و خبر تعجب به سببان الله یا احوال و الاقوة
الا بالله نماز را فاسد کند و اگر بر غیر امام خود متوجع کند نماز فاسد
شود و از فتح بر امام خود نماز فاسد نه شود و سلام عمدا و بر
سلام نماز را فاسد کند نه سلام سهوا و خواندن از صحت خوردن

هم غنای است ۵۹ قول خود را بخواه که بقدر کتب باشد و اگر در دلتان کمتر از مقدار آیه باشد و مورد غایت نشود مگر آنکه او را غایت خواند که اگر اندک از اشعار

۵۹ قول خودن سہا تھا اگر قبہ کی عبادت کا ذکر مدح و ثناء میں تھا تو اس کا ذکر خود اور انعامہ باشد و فود و غائب نشو و نما اگر کلمہ اور غایب نہ تھا کہ اگر ان کے اور شک

و اما شنیدن و عمل کثیر نماز را فاسد کند و عمل کثیر آنست که در آن
 محتاج شود به دو دست و تری بعضی آنچه بنینده عامل او را دانند که
 در نماز نیست و بعضی گفته اند آنچه که مصلی آنرا کثیر دانند و اگر ریخت
 سجده کرد نماز فاسد شود و اگر در نماز بود و نمازی دیگر شروع
 کرد بیک نماز اول باطل شود و اگر در همان نماز باز شروع کرد بیک نماز
 اول باطل نشود و اگر طاعتی که در وقتان بود از زبان یا مرده خود
 اگر از خود است نماز فاسد نشود و اگر مقدار بخوبست فاسد شود و
 اگر در یکتوبی نظر کرد و پیش نمید نماز فاسد شود اگر بر زمین یا مکان نماز
 میخواند و از پیش او کسی گذشت نماز فاسد نشود اگر چه گذرنده زن
 باشد یا سگ یا خر لیکن اگر عاقلی گذشته گذرنده عاصی شود و اگر وقتیکه
 در مکان بلند باشد به تمیکه سر او مقابل پای مصلی نشود و نیست آنست
 که پیش خود مصلی و صحرا و بر سر راه ستره قائم کند بطول یک ذراع
 و پری یک انگشت و قریب خود مقابل آبروی رست یا چپ

اینکه نماز را فاسد کند و عمل کثیر آنست که در آن محتاج شود به دو دست و تری بعضی آنچه بنینده عامل او را دانند که در نماز نیست و بعضی گفته اند آنچه که مصلی آنرا کثیر دانند و اگر ریخت سجده کرد نماز فاسد شود و اگر در نماز بود و نمازی دیگر شروع کرد بیک نماز اول باطل شود و اگر در همان نماز باز شروع کرد بیک نماز اول باطل نشود و اگر طاعتی که در وقتان بود از زبان یا مرده خود اگر از خود است نماز فاسد نشود و اگر مقدار بخوبست فاسد شود و اگر در یکتوبی نظر کرد و پیش نمید نماز فاسد شود اگر بر زمین یا مکان نماز میخواند و از پیش او کسی گذشت نماز فاسد نشود اگر چه گذرنده زن باشد یا سگ یا خر لیکن اگر عاقلی گذشته گذرنده عاصی شود و اگر وقتیکه در مکان بلند باشد به تمیکه سر او مقابل پای مصلی نشود و نیست آنست که پیش خود مصلی و صحرا و بر سر راه ستره قائم کند بطول یک ذراع و پری یک انگشت و قریب خود مقابل آبروی رست یا چپ

لے قول صادق

دین بزمین بیرون

13

11

卷之四

1996

۱۰۰

10

50

✓

2

19

2

و نهادن ستره و خط کشیدن فائده ندارد و ستره امام قوم را
کفایت میکند و گذرنده را اگر ستره نباشد مصلی از گذشتن دفع کند یا
یا ستره نه بهر دو مسئله اگر نماز کند بر پارچه دوته که ستر آن نجس باشد
اگر آن دوته مضرب نباشد نماز صحیح باشد و اگر مضرب باشد صحیح نباشد
و اگر بر پارچه گسترانیده نماز کند که یک طرف ازان نجس باشد نماز
روا باشد از حرکت دادن طرفی دیگر طرف متحرک شود یا نشود
و اگر پارچه دراز باشد یک طرفی ازان پوشیده نماز گزارد و طرفی دیگر
نجس بر زمین باشد اگر از تحریک مصلی طرف پارچه که نجس است متحرک
میشود نماز روا نباشد و اگر متحرک نشود روا باشد مسئله مکروه است
عبث کردن در نماز بر پارچه یا بدن اگر عمل قلیل باشد و اگر عمل
کثیر است مفسد است و سنگزیه از موضع سجود کیس کردن مکروه است
سجود ممکن نباشد یکبار یا دو بار سنگزیه دفع کند و مکروه است
را مالیده و کشیده با آواز آوردن و دست بر تنی گاه

[illegible]

آیات و تنبیحات بدست و نزد صاحبین مکرده نیست و
مکرده است که امام تنها در طاق مسجد باشد و مردم بیرون
یا امام بر بلندی باشد و مردم هم در زیر و مکرده است
ایستادن پس صف تنها در صورتی که در صف فرجه باشد و
اگر فرجه نباشد یک کس از صف کشیده با خود صف کند مکرده است
پوشیدن پارچه که در آن تصویر آدمی یا جانور باشد یا آنکه تصویر
بالای سر باشد یا مقابله رویا بدست رست یا چپ باشد
اگر زیرت بدم یا پیش پشت باشد مضائقه ندارد و تصویر پشت
و مانند آن مضائقه ندارد و همچنین تصویر سر بریده و قتل ^{و قتل}
مار و کژدم در نماز مکرده نیست و نه آنکه امام در سجده
باشد و سجده در طاق مسجد کند و نیز مکرده
نیست نماز خواندن بطرف پشت مردمی که سخن میگوید
و بسوی صحیفه یا شمیر آویزان یا بسوی شمع یا چراغ

[illegible]

مسئله اگر مریض نماز نشسته میگوید یا رکوع و سجود در میان نماز
 قادر شد بر قیام ایستاده همان نماز را تمام کند و تزد و امام محکم
 نماز را از سر گیرد و اگر مریض نماز با شاره میگوید و در میان نماز بر رکوع
 و سجود قادر شد با اتفاق نماز را از سر گیرد **مسئله** هر که بیوش شد
 یا دیوانه گشت یک شبانه روز نماز قضا کند و اگر زیاده از شبانه
 یک ساعت هم گذشت قضا واجب نشود و تزد و محمد تا که
 نماز ششم را وقت در نیامده باشد قضا واجب نشود
فصل شخصی که از خانه خود بر آید و از عمارات شهر خارج شود
 به نیت سفر سه مرحله هر مرحله شانزده کرده و هر کرده چهار نیت
 آن شخص فرض چهار گانه را دو گانه گزارد و اگر چهار رکعت کرد پس
 اگر برود در رکعت فده کرد نماز او اشد و در رکعت فرض دو رکعت نفل
 شود و بسبب آمیزش نفل با فرض بزه کار باشد و اگر سهواً آمیزش کرد
 بسبب تاخیر سلام سجده سهو کند و اگر برود رکعت ششمه نفل و میانه

نفل است و اگر کسی که در نماز است و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد بر قیام ایستاده همان نماز را تمام کند و تزد و امام محکم نماز را از سر گیرد و اگر مریض نماز با شاره میگوید و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد با اتفاق نماز را از سر گیرد
 و اگر کسی که در نماز است و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد بر قیام ایستاده همان نماز را تمام کند و تزد و امام محکم نماز را از سر گیرد و اگر مریض نماز با شاره میگوید و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد با اتفاق نماز را از سر گیرد
 و اگر کسی که در نماز است و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد بر قیام ایستاده همان نماز را تمام کند و تزد و امام محکم نماز را از سر گیرد و اگر مریض نماز با شاره میگوید و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد با اتفاق نماز را از سر گیرد

و اگر کسی که در نماز است و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد بر قیام ایستاده همان نماز را تمام کند و تزد و امام محکم نماز را از سر گیرد و اگر مریض نماز با شاره میگوید و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد با اتفاق نماز را از سر گیرد

و اگر کسی که در نماز است و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد بر قیام ایستاده همان نماز را تمام کند و تزد و امام محکم نماز را از سر گیرد و اگر مریض نماز با شاره میگوید و در میان نماز بر رکوع و سجود قادر شد با اتفاق نماز را از سر گیرد

[illegible]

دو گانه گزارد ستم در سفر معصیت نزد ائمه شلثه قصر روان باشد و
نزد امام اعظم روست افطار روزه و حبسیت قصر نماز ستم
نیت اقامت و سفر نیت متبوع معتبرست یعنی امیر و سید و شوهر
نیت تابع یعنی لشکری و عابد و زوجه فصل در نماز جمعه هر کس
صحت ادای جمعه و بقوطاظهر از مضلی جمعه شش خیر شرط است
یکه مصر یعنی شهر که در آن حاکم و قاضی باشد یا
نواح مصر که برای حجاج اهل مصر میباشد پس در دهات
نزد امام اعظم جمعه جائز نیست و نزد شافعی و اکثر ائمه در روستا
جمعه جائزست و در نواح مصر جائز نیست دوم حضور یا شهادت
یا نائب و این نزد اکثر ائمه شرط نیست سوم وقت ظهر چهارم
خطبه ستم نزد ابی حنیفه خطبه مقدار یک سبوح کفایت میکند
و نزد صاحبین سه رض آنست که فکر طول باشد و در خطبه
خواندن مثل بر حمد و صلوة و تلاوت قرآن و وصیت

[illegible][illegible][illegible]

و در نماز جمعه گزارند و در آنجا تقیم کسی نباشد و امام غلط جمع صحیح باشد و نزد شافعی و احمد تا که چل کس حقیق صحیح نباشد جمعه روا نباشد مسلمه غیر مغرور اگر پیش از جمعه ظهر گزارد ظهر او شود با اگر است تحریم پس اگر برای جمعه سعی کرد و امام از جمعه منور فارغ نشده بود ظهر باطل شد پس اگر جمعه ایافت بته و الاظهر باز گزارد و نزد صاحبین ح اگر جمعه او دنیا بد ظهر باطل نشود مسلمه مغرور و مسجون از روز جمعه نماز ظهر بجاعت گزاردن مکروه است مسلمه هر که در نماز جمعه در تشهد یا در سجود سهو دریت و دخول نماز شد بعد سلام امام دو رکعت جمعه تمام کند و نزد محمد اگر از رکعت ثانیه تمام نیافته است چهار رکعت ظهر بر همان تحریمه تمام کند مسلمه چون جمعه اذان اول گفته شود سعی واجب گردد و قبیح حرام شود و چون امام بر آید برای خطبه سخن گفتن و نماز گزاردن ممنوع باشد تا که از خطبه فارغ شود و چون امام بر بنشیند اذان دوم رو برد

و در نماز جمعه گزارند و در آنجا تقیم کسی نباشد و امام غلط جمع صحیح باشد و نزد شافعی و احمد تا که چل کس حقیق صحیح نباشد جمعه روا نباشد مسلمه غیر مغرور اگر پیش از جمعه ظهر گزارد ظهر او شود با اگر است تحریم پس اگر برای جمعه سعی کرد و امام از جمعه منور فارغ نشده بود ظهر باطل شد پس اگر جمعه ایافت بته و الاظهر باز گزارد و نزد صاحبین ح اگر جمعه او دنیا بد ظهر باطل نشود مسلمه مغرور و مسجون از روز جمعه نماز ظهر بجاعت گزاردن مکروه است مسلمه هر که در نماز جمعه در تشهد یا در سجود سهو دریت و دخول نماز شد بعد سلام امام دو رکعت جمعه تمام کند و نزد محمد اگر از رکعت ثانیه تمام نیافته است چهار رکعت ظهر بر همان تحریمه تمام کند مسلمه چون جمعه اذان اول گفته شود سعی واجب گردد و قبیح حرام شود و چون امام بر آید برای خطبه سخن گفتن و نماز گزاردن ممنوع باشد تا که از خطبه فارغ شود و چون امام بر بنشیند اذان دوم رو برد

و در نماز جمعه گزارند و در آنجا تقیم کسی نباشد و امام غلط جمع صحیح باشد و نزد شافعی و احمد تا که چل کس حقیق صحیح نباشد جمعه روا نباشد مسلمه غیر مغرور اگر پیش از جمعه ظهر گزارد ظهر او شود با اگر است تحریم پس اگر برای جمعه سعی کرد و امام از جمعه منور فارغ نشده بود ظهر باطل شد پس اگر جمعه ایافت بته و الاظهر باز گزارد و نزد صاحبین ح اگر جمعه او دنیا بد ظهر باطل نشود مسلمه مغرور و مسجون از روز جمعه نماز ظهر بجاعت گزاردن مکروه است مسلمه هر که در نماز جمعه در تشهد یا در سجود سهو دریت و دخول نماز شد بعد سلام امام دو رکعت جمعه تمام کند و نزد محمد اگر از رکعت ثانیه تمام نیافته است چهار رکعت ظهر بر همان تحریمه تمام کند مسلمه چون جمعه اذان اول گفته شود سعی واجب گردد و قبیح حرام شود و چون امام بر آید برای خطبه سخن گفتن و نماز گزاردن ممنوع باشد تا که از خطبه فارغ شود و چون امام بر بنشیند اذان دوم رو برد

و با هر تکبیر هر دو دست بردارد و پستتر تکبیر رکوع گوید این تکبیر رکوع
 در نماز عید واجبست اگر فوت شود سجده سهو لازم گردد و نماز
 عید اگر کسی همراه امام در نیاید آنرا قضای نیست و اگر بعد از نماز
 عید الفطر از امام و قوم فوت شود روز دوم ادا کنند نه بعد از آن
 و عید الاضحی را تا خیر تا دوازدهم جایز است ستمه عید الاضحی
 مثل عید الفطر است مگر آنکه استحباب است که بعد نماز از اضحیه خود
 بخورد و قبل نماز هم خوردن مکروه نیست و اضحیه پیش از نماز عید
 جایز نیست و تکبیر در راه مصلی در عید الاضحی سبب میگرفته باشد
 ستمه تکبیرات تشریف بعد هر نماز فرض که بجاعت گزارده شود
 برقیم بصبر و حب است از صبح روز عرفه تا عصر روز عید نزد امام ام
 و تا عصر تاریخ سیزدهم نزد صاحبین و فتوی بر آنست و اگر زن
 یا مسافر اقتدا بقیم کند بر آنها هم تکبیر واجب شود بگوید یکبار
 بآواز بلند الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر

و بعد از این تکبیر رکوع گوید این تکبیر رکوع
 در نماز عید واجبست اگر فوت شود سجده سهو لازم گردد و نماز
 عید اگر کسی همراه امام در نیاید آنرا قضای نیست و اگر بعد از نماز
 عید الفطر از امام و قوم فوت شود روز دوم ادا کنند نه بعد از آن
 و عید الاضحی را تا خیر تا دوازدهم جایز است ستمه عید الاضحی
 مثل عید الفطر است مگر آنکه استحباب است که بعد نماز از اضحیه خود
 بخورد و قبل نماز هم خوردن مکروه نیست و اضحیه پیش از نماز عید
 جایز نیست و تکبیر در راه مصلی در عید الاضحی سبب میگرفته باشد
 ستمه تکبیرات تشریف بعد هر نماز فرض که بجاعت گزارده شود
 برقیم بصبر و حب است از صبح روز عرفه تا عصر روز عید نزد امام ام
 و تا عصر تاریخ سیزدهم نزد صاحبین و فتوی بر آنست و اگر زن
 یا مسافر اقتدا بقیم کند بر آنها هم تکبیر واجب شود بگوید یکبار
 بآواز بلند الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر

و بعد از این تکبیر رکوع گوید این تکبیر رکوع
 در نماز عید واجبست اگر فوت شود سجده سهو لازم گردد و نماز
 عید اگر کسی همراه امام در نیاید آنرا قضای نیست و اگر بعد از نماز
 عید الفطر از امام و قوم فوت شود روز دوم ادا کنند نه بعد از آن
 و عید الاضحی را تا خیر تا دوازدهم جایز است ستمه عید الاضحی
 مثل عید الفطر است مگر آنکه استحباب است که بعد نماز از اضحیه خود
 بخورد و قبل نماز هم خوردن مکروه نیست و اضحیه پیش از نماز عید
 جایز نیست و تکبیر در راه مصلی در عید الاضحی سبب میگرفته باشد
 ستمه تکبیرات تشریف بعد هر نماز فرض که بجاعت گزارده شود
 برقیم بصبر و حب است از صبح روز عرفه تا عصر روز عید نزد امام ام
 و تا عصر تاریخ سیزدهم نزد صاحبین و فتوی بر آنست و اگر زن
 یا مسافر اقتدا بقیم کند بر آنها هم تکبیر واجب شود بگوید یکبار
 بآواز بلند الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر

و بعد زوال پیش از ظهر چهار رکعت نفل مروی گشته و هرگاه وضو
 جدید کند تحیت الوضو دو گانه سنت است و هرگاه در مسجد در آید و
 رکعت تحیت لمسج نیست است و بعد عصر تا مغرب در دو رکعت
 مشغول ماندن سنت است بلکه جماعت در نفل مکروه است
 مگر در رمضان سنت است که میت رکعت بدیهه سلام بگذارد
 با جماعت در هر رکعت ده آیت خواند تا در تمام رمضان تمام
 شود و از کس قوم ازین کم نکند و اگر قوم را غلبه بپزند در تمام
 رمضان دو ختم یا سه ختم یا چهار ختم کند و بعد هر چهار رکعت
 بمقدار آن چهار رکعت جلوس و بعد که مشغول شد و این تراویح
 گویند و بعد تراویح و ترجماعت گزارد و سوا رمضان و تر
 جماعت مکروه است نماز استخاره اگر کاری پیش آید نیست
 که استخاره کند وضو کند و دو گانه نفل گزارد و بعد دو گانه
 حمد خدا و در و بر پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم و این دعا بخواند

و بعد از آن که وضو کند و نفل مروی گشته و هرگاه وضو جدید کند تحیت الوضو دو گانه سنت است و هرگاه در مسجد در آید و رکعت تحیت لمسج نیست است و بعد عصر تا مغرب در دو رکعت مشغول ماندن سنت است بلکه جماعت در نفل مکروه است مگر در رمضان سنت است که میت رکعت بدیهه سلام بگذارد با جماعت در هر رکعت ده آیت خواند تا در تمام رمضان تمام شود و از کس قوم ازین کم نکند و اگر قوم را غلبه بپزند در تمام رمضان دو ختم یا سه ختم یا چهار ختم کند و بعد هر چهار رکعت بمقدار آن چهار رکعت جلوس و بعد که مشغول شد و این تراویح گویند و بعد تراویح و ترجماعت گزارد و سوا رمضان و تر جماعت مکروه است نماز استخاره اگر کاری پیش آید نیست که استخاره کند وضو کند و دو گانه نفل گزارد و بعد دو گانه حمد خدا و در و بر پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم و این دعا بخواند

و بعد از آن که وضو کند و نفل مروی گشته و هرگاه وضو جدید کند تحیت الوضو دو گانه سنت است و هرگاه در مسجد در آید و رکعت تحیت لمسج نیست است و بعد عصر تا مغرب در دو رکعت مشغول ماندن سنت است بلکه جماعت در نفل مکروه است مگر در رمضان سنت است که میت رکعت بدیهه سلام بگذارد با جماعت در هر رکعت ده آیت خواند تا در تمام رمضان تمام شود و از کس قوم ازین کم نکند و اگر قوم را غلبه بپزند در تمام رمضان دو ختم یا سه ختم یا چهار ختم کند و بعد هر چهار رکعت بمقدار آن چهار رکعت جلوس و بعد که مشغول شد و این تراویح گویند و بعد تراویح و ترجماعت گزارد و سوا رمضان و تر جماعت مکروه است نماز استخاره اگر کاری پیش آید نیست که استخاره کند وضو کند و دو گانه نفل گزارد و بعد دو گانه حمد خدا و در و بر پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم و این دعا بخواند

[illegible][illegible]

ایک سو و پندرہ سال قبل
 ایک سو و پندرہ سال قبل
 ایک سو و پندرہ سال قبل

در هر رکعت ده بار و بعد از سجده دوم شصت و ده بار پس در هر رکعت هفت و پنج بار و در چهار رکعت سه صد بار بخواند اگر رکعت دوم داشته باشد این نماز هر روز خوانده باشد و اگر نه در هفته یک بار و الا در ماهی یک بار و الا در سالی یک بار و الا در تمام عمر یک بار و بهتر آنست که در چهار رکعت از مسجید چهار سوره خواند و مسجات هفت سوره است سوره بنی اسرائیل حمید و مشر و صف و جمعه و تغابن و اعلی نماز کسوف چون آفتاب کسوف کند سنت است که امام جمعه دو رکعت نماز گزارد و در هر رکعت یک کسوف کند مثل دیگر نمازها و قرائت بسیار در آن خواند و آهسته و تدریجاً و صابراً و جویبار بقرائت کند و بعد از آن بجز کرشغول باشد تا که آفتاب روشن شود و اگر جماعت نباشد تنها خواند دو گانه یا چهار گانه همچنین در خسوف ماه و ظلمت شدت باد و وزلزله و مانند آن

در هر رکعت ده بار و بعد از سجده دوم شصت و ده بار پس در هر رکعت هفت و پنج بار و در چهار رکعت سه صد بار بخواند اگر رکعت دوم داشته باشد این نماز هر روز خوانده باشد و اگر نه در هفته یک بار و الا در ماهی یک بار و الا در سالی یک بار و الا در تمام عمر یک بار و بهتر آنست که در چهار رکعت از مسجید چهار سوره خواند و مسجات هفت سوره است سوره بنی اسرائیل حمید و مشر و صف و جمعه و تغابن و اعلی نماز کسوف چون آفتاب کسوف کند سنت است که امام جمعه دو رکعت نماز گزارد و در هر رکعت یک کسوف کند مثل دیگر نمازها و قرائت بسیار در آن خواند و آهسته و تدریجاً و صابراً و جویبار بقرائت کند و بعد از آن بجز کرشغول باشد تا که آفتاب روشن شود و اگر جماعت نباشد تنها خواند دو گانه یا چهار گانه همچنین در خسوف ماه و ظلمت شدت باد و وزلزله و مانند آن

در هر رکعت ده بار و بعد از سجده دوم شصت و ده بار پس در هر رکعت هفت و پنج بار و در چهار رکعت سه صد بار بخواند اگر رکعت دوم داشته باشد این نماز هر روز خوانده باشد و اگر نه در هفته یک بار و الا در ماهی یک بار و الا در سالی یک بار و الا در تمام عمر یک بار و بهتر آنست که در چهار رکعت از مسجید چهار سوره خواند و مسجات هفت سوره است سوره بنی اسرائیل حمید و مشر و صف و جمعه و تغابن و اعلی نماز کسوف چون آفتاب کسوف کند سنت است که امام جمعه دو رکعت نماز گزارد و در هر رکعت یک کسوف کند مثل دیگر نمازها و قرائت بسیار در آن خواند و آهسته و تدریجاً و صابراً و جویبار بقرائت کند و بعد از آن بجز کرشغول باشد تا که آفتاب روشن شود و اگر جماعت نباشد تنها خواند دو گانه یا چهار گانه همچنین در خسوف ماه و ظلمت شدت باد و وزلزله و مانند آن

و امام چادر خود گردانند و قوم ستمه نفل شروع واجب شود
و اگر فاسد کند و دو گانه قضا کند و نزد امام ابی یوسف اگر
نیت چهار گانه کرده بود و پیش از قعدۀ اولی فاسد کرده
چهار رکعت قضا کند و همین خلاف است در آنکه چهار
رکعت نفل گزارد و در هر چهار رکعت قرائت ترک کند
یا در یک رکعت از شفعۀ ثانیة قرائت کند و پس و
اگر قرائت کرد و در رکعت اولین فقط یا در دو رکعت
فقط یا ترک کرد و قرائت در یک رکعت از اولین یا در یک
رکعت از آخرین درین چهار صورت با اتفاق دو گانه قضا
کند و اگر قرائت کرد در یک رکعت از اولین نه غیر آن
یا در یکی از اولین و یکی از آخرین درین دو صورت نزد محمد
دو گانه قضا کند و نزد شیعین چهار گانه و از ترک کردن قعدۀ
اولی نزد محمد نماز باطل شود و نزد شیعین باطل نه شود

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

قول امام محمد در الدرر الاضیاء کرده اند سبب توافق
 دلیل امام اعظم رحمه الله درین مسئله دوم آنکه سبب توافق
 اگر بعد طلوع آفتاب دفن کرده باشد تا فرج وقت ظهر نماز
 گزاردن در وقت دوم امام ابو یوسف رحمه الله فرمود من
 سوم آنکه اگر کسی از غایب غلامی را فرج کرده آزاد
 کند و بعد ده مالک غلام مستثنی را اجابت دهد حق
 تا فتنه شود و امام ابو یوسف در گفتن من عدم فاداش
 را ردایت کرده ام چه دم آنکه شایع صحابه علیه السلام
 نیست ابو یوسف رحمه الله لیکن فرج تا فرج عمل مقابله کند
 بنوعی آنکه اگر غلام میان دو کار یکی باشد و آن هر دو
 باشد و در آن هر دو

[illegible]

فانده عجب
بیت غلام که
دعوی میزد در دوس
آزاد کرده بود و در دست
و دعوت یک پسر و غلام
پیر از تفاوت نقل کرد به ششم
نور محمد امیر دین مسکه
روپوش معتزل بنام کند دام

مجلس کاشی

مجموعہ الفتاویٰ رضویہ
مکتبہ دارالافتاء
دعوتِ اسلامی
کراچی

بلکه سجده سهو لازم آید اگر سهوا ترک کرده مسئله اگر نذر کرد که
فردا نماز نفل گزارم یا روزه دارم پس حائضه شد قضا لازم
آید مسئله نقل نشسته خواندن بی عذر با وجود قدرت بر
قیام جائز است لیکن نشسته بی عذر خواندن ثواب یک درجه دارد
و ستاده خواندن دو درجه و اگر ستاده شروع کرده و نشسته
تمام کرده هم جائز است لیکن با کراست مگر بعد از ماندگی و هم جائز
است بسبب ماندگی تکیه بر دیوار کردن در نفل مسئله نقل
گزاردن برپا یا شتر یا مانند آن خلج مصر جائز است با شاره
رکوع و سجود کند بهر سو که رو کند مرکوب او مسئله اگر شروع
کرد برپا پس بر زمین آمد همان نماز بارکوع و سجود تمام کند
و نزد ابی یوسف رحمه الله نماز از سر گیرد و اگر بر زمین نماز
شروع کرد پشتر سوار شد نمازش با اتفاق اجل شدن با نکند
فصل سجود تلاوت واجب شود بر کسی که آیت سجده بخواند

بلكه سجده سهو لازم آید اگر سوا حرکت کرده مسئله اگر نذر کرده که
فردا نماز نفل گزارم یا روزه دارم پس حائضه شد قضا لازم
آید مسئله نقل نشسته خواندن بی عذر با وجود قدرت بر
قیام جائز است لیکن نشسته بی عذر خواندن ثواب یک درجه دارد
و ستاده خواندن دو درجه و اگر ستاده شروع کرده و نشسته
تمام کرده هم جائز است لیکن با کراهت مگر بعذر ماندگی و هم جایز
است بسبب ماندگی تکیه بر دیوار کردن و نفل مسئله
گزاردن برپا یا شتر یا مانند آن خارج مصر جائز است با شاه
رکوع و سجود کند بهر سو که رو کند مرکوب او مسئله اگر شروع
کرد برپا پس بر زمین آمد همان نماز با رکوع و سجود تمام کند
و نزد ابی یوسف رحمه الله نماز از سر گیرد و اگر بر زمین نماز
شروع کرد و پشتر سوار شد نمازش با اتفاق طحل شد بنا کند
فصل سجود تلاوت واجب شود بر کسی که آیت سجده بخواند

یا بشنود اگر چه قصد شنیدن نکرده باشد مسئله از خواندن
 امام اگر چه آسته خواند بر مقتدی سجده واجب شود و از خواندن
 مقتدی بر کسی واجب نشود مگر بر کسی که خارج نماز باشد و از
 بشنود و همچنین کسی که در رکوع یا سجود یا قومه یا جلوسه یا سجده خوانده باشد
 مسئله اگر کسی خارج نماز آیه سجده خوانده مصلی بشنید بعد نماز
 سجده کند و اگر در نماز آن سجده کند روا نباشد لیکن نماز باطل
 نشود مسئله اگر امام آیه سجده خواند و کسی خارج نماز آن را
 بشنید پس تر با آن امام اقتدا کرد اگر پیش از سجده کردن امام
 اقتدا کرد همراه امام سجده کند و اگر بعد سجده کردن امام
 همان رکعت داخل شد اصلا سجده نکند و اگر در رکعت دیگر
 داخل شد بعد نماز سجده کند مانند کسی که اقتدا نکرده
 سجده تلاوت که در نماز واجب شده بعد نماز قضا نشود
 کسی آیه سجده خارج نماز خواند و سجده نکرد پس نماز شروع کرد و با

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

همان آیه خواند یک سجده کفایت کند و اگر سجده کرد پس نماز
شروع کرد و باز همان آیه خواند باز سجده کند ^{مسئله} اگر شخصی در
مجلس یک آیه سجده بارها خواند یک سجده کفایت کند و اگر آیه دیگر
خواند یا مجلسی دیگر شد سجده دیگر کند و اگر مجلس تلاوت کننده متحد
است مجلس سامع غیر متحد تلاوت کنند یک سجده واجب شود
و بر سامع و سجد و بعکس آن اگر مجلس سامع متحد باشد نه مجلس تلاوت کننده
^{یعنی بر سامع یک سجده و بر تلاوت کننده متحد ۱۲}
مسئله کیفیت سجده آنست که با شتر الط نماز تکبیر گویان بسجده
توسیعاً گوید و تکبیر گویان در سجده بر دارد و تحریریه تشدید و سلام در سجده
تلاوت نیست ^{مسئله} مکرر است که تمام سوره خواند و آیت سجد بخواند
و بعکس مکرر نیست و یکدو آیه یا آیه سجده ضم کرده خواندن بهتر است
و بهتر آنست که آیه سجده ^{۱۳} آهسته خواند تا بر سامعان سجده واجب نشود

کتاب ایچنا ئز

موت ہمیشہ یادداشتن وضعیت نامہ با وجب بہ الوصیتہ

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

همراه دهن تن تحبست و در وقت غلبه طن موت و ایت حدیث که
 هر که هر روز بیت مرتبه موت ایا دکنده رجه شهادت یابد مسئله چون
 مشرف بمرگ شود تلقین شهادتین کرده شود و سوره یسین بر سر خوانده
 شود و چون بپیر دهن چشم او پوشیده شود و در دفن او شبانی کرده
 شود مسئله چون غسل داده شود تحته را بنود سوزنه بار تحفه کند و
 مرده را برهنه کرده عورت او پوشیده بر و بیار و نجاست حقیقی
 پاک کرده بی آنکه آب در دهن و بینی او کرده شود وضو کنانیده
 بآبیکه در آن اندکی برگ کناریا مانند آن جوش داده باشد غسل
 داده شود و موی پیش و کوسر او را به گل خیر و مانند آن بشوید
 اول به پهلوی چپ غلطانیده پستر بر پهلوی راست غلطانیده بشوید
 تا که آب وان شود و تکیه داده شکم او را آهسته بمالد اگر چیزی
 بر آید پاک کند و اعاده غسل ضرورت پستر از پارچه خشک
 کرده خوشبو بر سرش و کافور بر اعضا می سجد و او بمالد و کفن پو

[illegible][illegible]

مسئله نماز بر میان جائز نیست مسئله نماز جنازه در سجده کرده است
مسئله نماز بر مرده غائب بر عضوی که کمتر از نصف نیست
مسئله طفل بعد ولادت اگر آواز کرد بران نماز کرده شود
والله مسئله طفلی که از دار الحرب بدون مادر و پدر بندی
کرده شد و یا یکی از پدر و مادرش مسلمان شد یا خود عاقل بود و مسلما
شد درین هر دو صورت اگر آن طفل پیر و نماز بروی کرده شود
مسئله سنت آنست که جنازه را چهار کس بردارند و بسجده
روان شوند نه پویان و همراهیانش پیش جنازه روان شوند
و تا که جنازه بر زمین نهاده نشود نه نشینند مسئله سجده در قبر
کرده شود و میت از جانب قبله داخل کرده شود و وقت
نهادن بسم الله و علی مله رسول الله گفته شود و روی بسوی
قبله کرده شود و قبر زن پوشیده شود و خشت خام یانی نهاد
خاک اینپاشته شود و قبر مثل گویان شتر کرده شود

مسئله نماز بر میان جائز نیست مسئله نماز جنازه در سجده کرده است
مسئله نماز بر مرده غائب بر عضوی که کمتر از نصف نیست
مسئله طفل بعد ولادت اگر آواز کرد بران نماز کرده شود
والله مسئله طفلی که از دار الحرب بدون مادر و پدر بندی
کرده شد و یا یکی از پدر و مادرش مسلمان شد یا خود عاقل بود و مسلما
شد درین هر دو صورت اگر آن طفل پیر و نماز بروی کرده شود
مسئله سنت آنست که جنازه را چهار کس بردارند و بسجده
روان شوند نه پویان و همراهیانش پیش جنازه روان شوند
و تا که جنازه بر زمین نهاده نشود نه نشینند مسئله سجده در قبر
کرده شود و میت از جانب قبله داخل کرده شود و وقت
نهادن بسم الله و علی مله رسول الله گفته شود و روی بسوی
قبله کرده شود و قبر زن پوشیده شود و خشت خام یانی نهاد
خاک اینپاشته شود و قبر مثل گویان شتر کرده شود

مسئله نماز بر میان جائز نیست مسئله نماز جنازه در سجده کرده است
مسئله نماز بر مرده غائب بر عضوی که کمتر از نصف نیست
مسئله طفل بعد ولادت اگر آواز کرد بران نماز کرده شود
والله مسئله طفلی که از دار الحرب بدون مادر و پدر بندی
کرده شد و یا یکی از پدر و مادرش مسلمان شد یا خود عاقل بود و مسلما
شد درین هر دو صورت اگر آن طفل پیر و نماز بروی کرده شود
مسئله سنت آنست که جنازه را چهار کس بردارند و بسجده
روان شوند نه پویان و همراهیانش پیش جنازه روان شوند
و تا که جنازه بر زمین نهاده نشود نه نشینند مسئله سجده در قبر
کرده شود و میت از جانب قبله داخل کرده شود و وقت
نهادن بسم الله و علی مله رسول الله گفته شود و روی بسوی
قبله کرده شود و قبر زن پوشیده شود و خشت خام یانی نهاد
خاک اینپاشته شود و قبر مثل گویان شتر کرده شود

[illegible]

بعد آنها باشد فائده اکثر محققین بر آنست که اگر کسی مرده را ثواب نماز یا روزه یا صدقه یا دیگر عبادت مالی یا بدنی بخشد میسر است بلکه سجده کردن بسوی قبور انبیا و اولیا و طواف گرد قبور کردن ^{یعنی سجده نمائید} و دعا از آنها خواستن و نذر برای آنها قبول کردن حرام است بلکه چیزهای از آنها بکفر میسرسانند پیغمبر صلی الله علیه و سلم ^{یعنی سجده کردن اگر نیت عبادت باشد} بر آنها لعنت گفته و از آن منع فرموده و گفته که قبر مرا بت نکیند

كتاب الزكاة

رکن دوم از ارکان اسلام زکوٰۃ است چون بعضی قبایل عرب
بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواستند کہ زکوٰۃ بپردازند
ابوبکر صدیق قصد جہاد با آنها فرمود و بر آن اجماع منعقد شد
منکر وجوب زکوٰۃ کافرست و تارک آن فاسق مستلزم کفر نیست و است
بر هر مسلم عاقل بالغ کہ مالک نصاب باشد و فارغ باشد آن نصاب از
خارج حلیہ و دین نصاب می باشد و بر کسی سال تمام گذشتہ باشد

ازین وقت آن
 لغزشها را که از آن وقت
 یک تنه با آن گذشت
 که قیاسی است از آن
 تا به جا حاکم است
 صدق و احوال
 حاکم است
 نیمه شب که از آن
 عالمی که از آن
 کتاب در آن
 از حاجت است
 حاکم است
 که تو
 نواده قناس و تجارت
 باقی نماند
 که قناس است
 بیال است
 باقی نماند
 که قناس است
 بیال است
 باقی نماند

باقی ماندست و ما کفایت
 را کردی از آن مردم پس با خود
 دوم و یکس است با دیوان
 و مردم غفلت و بیگانه
 هم فانی در کفر و شر
 نیست و بیکدیگر گمان
 از غفلت و اطمینان
 نیست و ازین جا است که
 و این سخن حق را که می
 از مردم و ازین جا است که
 جایز نیست که ازین مردم
 صاحب و ازین جا است که
 است ازین مردم و ازین
 نزدین مکان و ازین مردم
 موقع و ازین مردم و ازین

در بیان نصاب زکوة
در بیان نصاب زکوة
در بیان نصاب زکوة
در بیان نصاب زکوة

مسئله اگر بعد ملک نصاب پیش از تمام سال زکوة یک سال یا
 زکوة چند سال پیشگی ادا کرده و او شود مسئله اگر مالک یک نصاب زکوة چند
 نصاب دو بعد از زکوة مذکور مالک چند نصاب شد تا هم ادا
 جائز باشد مسئله زکوة در مال حبس و مجنون واجب نشود نزدانی ^{خفیه}
 و زوال ثلثه واجب شود و زوالی از طرف او ادا کند مسئله در مال ضما
 یعنی مالیکه گم شده باشد یا در و یا اقداده باشد یا کسی غصب کرده
 باشد و بران شهود نباشد یا در صحرا مدفون بود و مکانش فراموش
 شده باشد یا درین باشد بر کسی و مدیون منکر باشد و شهود بران
 نباشد یا با دوشاه یا مانند آن یعنی کسی که فریاد او نرود و دیگر
 ممکن نباشد بصا و ره گرفته باشند درین چنین مال زکوة
 واجب نیست و اگر این مال باز بدست آید بابت ایام گذشته
 زکوة واجب نشود و اگر دین باشد بر مقرر اگر چه مفلس باشد یا
 بران دین شهود باشد یا در علم قاضی باشد یا در حاکم

بیان نصاب

تا قاعده من
 غصب کرده
 زکوة نیست
 نصاب نصاب
 کسب فی المال
 قود شود
 باشد اگر عاقل
 با قاف در اجب
 شد و اگر عاقل
 نرود و در اجب
 که در اجب شد
 نه مالکانی و اگر
 بر سبک بود و اگر
 بد از آن حاصل
 شد بجهت کسب
 رد بر وی مردم
 کرد زکوة واجب نیست
 کردانی بجهت و مالک

در بیان نصاب زکوة
در بیان نصاب زکوة
در بیان نصاب زکوة
در بیان نصاب زکوة

مدفون باشد و مسکن آن فراموش شده باشد و یا چنین مال
 زکوة واجبست بابت ایام گذشته نیز مسئله دین هرگاه وصول
 شود زکوة آن داده شود و اگر دین بدل تجارت باشد بقیض
 چهل درم زکوة دهد و اگر دین بدل مال باشد بابت تجارت مثل
 ضمان مخصوص زکوة آن بعد بقیض نصاب داده شود و اگر دین بدل
 غیر مال شد چون مهر و بدل خلع و مانند آن بعد بقیض مال نصاب
 و گذشته سال زکوة داده شود و زکوة و اما م غنم و زکوة حصین و نجیه بقیض
 کند مطلقا زکوة آن دهد و اگر دین وارش جنایت و بدل کتابت
 را بعد بقیض نصاب گذشته سال بر آن زکوة دهد مسئله برای ادای
 زکوة نیت وقت ادایا وقت جدا کردن قدر زکوة از دیگر مال شرط
 مسئله اگر بدون نیت زکوة تمام مال اصدقه کرد زکوة ساقط
 شود و اگر بعض مال اصدقه کرد و ردی بویست هیچ ساقط
 نشود و نزد محمد بن عیسی التمیمی هر قدر که صدقه کرد زکوة

[illegible]

اگر در اول سال
 از آن سال که در اول سال
 از آن سال که در اول سال
 از آن سال که در اول سال
 از آن سال که در اول سال
 از آن سال که در اول سال
 از آن سال که در اول سال
 از آن سال که در اول سال

حصه آن ساقط شد مسئله اگر اول سال آخر سال نصاب کامل بود
 و در میان سال ناقص شود زکوة تمام سال واجب شود و نقصان
 میانه قبضیت مسئله بان می که در آن کوة واجب و سهم
 یکی نقد یعنی زر و سیم خواه سکه بود یا چهر یا زیور یا طروف طلا و
 نقره نصاب در بیت شقال است که هفت و نیم توله باشد
 و نصاب سیم و دو صد درم است که پنجاه و شش روپیه سکه و بی
 وزن آن میشود و مقدار زکوة واجب از هر جنس چه کم حصه
 و اگر کم از نصاب نباشد و همچنین سیم ترو امام غظم رحمه الله
 هر دو را باعتبار قیمت یک جنس کرده نصاب اعتبار کرده شود
 و قیمت فقیر مرغی داشته شود و زرد صاحبین باعتبار اجزای
 نصاب کامل کرده می شود پس اگر صد درم سیم و ده شقال زربا
 باقی زکوة واجب شود و اگر صد درم سیم و پنج شقال زربا
 و قیمت پنج شقال زربا بر صد درم است زکوة زرد امام غظم

بیان زکوة

در صد درم سیم و ده شقال
 در صد درم سیم و پنج شقال
 در صد درم سیم و ده شقال
 در صد درم سیم و پنج شقال
 در صد درم سیم و ده شقال
 در صد درم سیم و پنج شقال
 در صد درم سیم و ده شقال
 در صد درم سیم و پنج شقال

پیش از خروج بمصلی ادا کند اگر روز عید صدقه فطر ادا نکرد
هرگاه خواهد قضا کند ^{بعد از نماز صبح} سله مقدار صدقه فطر نصف صاع است
از گندم یا آرد گندم یا سوپ گندم یا یک صاع است از خرما
یا جو و شمش مثل گندم است ^{فاری است} و امام عظمی مثل جو نیز قضا
صاع ظرفی باشد که در آن هشت طل از عیس یا ماش یا مانند
آن گنجد و در ابی یوسف پنج طل و ثلث طل و طل سب است
باشد هر چهار نیمه شقال پس زن یک طل برابر می و پیش و پی
سکه دلی است و دادن قیمت عوض صدقه فطر جائز است فصل دیگر
صدقه نافله است بوالدین و اقربین و یتامی و مساکین و میت
و مساکین غنیه بدو قال الله تعالی یسکونک ما ذانیفقون
قل ما انفقتم من خیر فلما ولدین الا لیکن بهتر آنست که آنچه
از حوائج اصلی و دلیون و نفقات و حقوق و اجبه با بدو و در
خرج نکند پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم بعثت خیر نفقه

این صاع فطری است که در روز عید صدقه فطر ادا کند اگر روز عید صدقه فطر ادا نکرد
هرگاه خواهد قضا کند سله مقدار صدقه فطر نصف صاع است از گندم یا آرد گندم یا سوپ گندم یا یک صاع است از خرما
یا جو و شمش مثل گندم است و امام عظمی مثل جو نیز قضا صاع ظرفی باشد که در آن هشت طل از عیس یا ماش یا مانند
آن گنجد و در ابی یوسف پنج طل و ثلث طل و طل سب است باشد هر چهار نیمه شقال پس زن یک طل برابر می و پیش و پی
سکه دلی است و دادن قیمت عوض صدقه فطر جائز است فصل دیگر صدقه نافله است بوالدین و اقربین و یتامی و مساکین و میت
و مساکین غنیه بدو قال الله تعالی یسکونک ما ذانیفقون قل ما انفقتم من خیر فلما ولدین الا لیکن بهتر آنست که آنچه
از حوائج اصلی و دلیون و نفقات و حقوق و اجبه با بدو و در خرج نکند پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم بعثت خیر نفقه

منشور در این کتاب است که در روز عید صدقه فطر ادا کند اگر روز عید صدقه فطر ادا نکرد
هرگاه خواهد قضا کند سله مقدار صدقه فطر نصف صاع است از گندم یا آرد گندم یا سوپ گندم یا یک صاع است از خرما
یا جو و شمش مثل گندم است و امام عظمی مثل جو نیز قضا صاع ظرفی باشد که در آن هشت طل از عیس یا ماش یا مانند
آن گنجد و در ابی یوسف پنج طل و ثلث طل و طل سب است باشد هر چهار نیمه شقال پس زن یک طل برابر می و پیش و پی
سکه دلی است و دادن قیمت عوض صدقه فطر جائز است فصل دیگر صدقه نافله است بوالدین و اقربین و یتامی و مساکین و میت
و مساکین غنیه بدو قال الله تعالی یسکونک ما ذانیفقون قل ما انفقتم من خیر فلما ولدین الا لیکن بهتر آنست که آنچه
از حوائج اصلی و دلیون و نفقات و حقوق و اجبه با بدو و در خرج نکند پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم بعثت خیر نفقه

کتاب الفقه فی شرح منتهی الیقین
در بیان حلال و حرام و نفقات و حقوق و اجبه با بدو و در خرج نکند پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم بعثت خیر نفقه

94

[illegible]

هم تعیین نیت فرض وقت ضرورت و نذر معین نزد امام ^{عظم} هم
چنانچه بنیت نذر ادا شود هم بطلق نیت ادا شود و هم بنیت نفل
و اگر نیت واجب آخر کرده واجب آخر ادا شود و نزد اکثر ائمه نذر
معین بدون تعیین نیت نذر ادا نشود و نفل بنیت مطلق ادا
شود با اتفاق چنانچه بنیت نفل و نذر غیر معین و قضا و کفاره
را با اتفاق تعیین نیت شرط است ^{مثله} وقت نیت و زه
از غروب آفتاب است تا طلوع صبح و بعد طلوع صبح نیت روا
نباشد مگر در روز نفل تا پیش از زوال نذر شافعی رح و احمد رح
و نزد مالک بعد طلوع صبح نیت نفل هم درست نیست نزد امام ^{عظم} هم
نیت روزه رمضان و نذر معین و نفل تا پیش از زوال صحیح است
و نیت قضا و کفارت و نذر غیر معین بعد طلوع صبح با اتفاق
جائز نیست و نزد ائمه ثلثه هر سی روزه رمضان را هر شب
نیت علیحدہ علیحدہ شرط است و نزد مالک رح برای تمام رمضان

[illegible][illegible]

و سی روز گذشته فطار جائز شد اگر چه پاه ندیده است بلکه اگر کسی ماه
 رمضان یا ماه شوال چشم خود دید و قاضی شهادت دهد که در هر روز و شب
 و حیبت که آنکس روزه دارد و اگر افطار کند قضا واجب شود نه کفاره
 مسئله در روز شک یعنی ششام شعبان چون ماه ندیده شود و مطلع صفا
 نباشد روزه ندارد مگر به نیت نفل اگر موافق افتد روزه صوم معتاد او را
 والا خواص روزه دارند و عوام بعد زوال فطار کنند نزد امام اعظم
 و آنروز به نیت رمضان یا به نیت واجب آخر روزه دهم کرده است
 و همچنین مکره است تبریدنیت که اگر رمضان باشد از رمضان است
 والا از نفل واجب گیر و بهر تقدیر و بهر نیت که روزه داشت چون
 رمضان ثابت شود آن روزه نزد امام اعظم از رمضان او ادا شود
 فصل در وجوب قضا و کفاره اگر کسی در روزه رمضان جماع
 کرد یا جماع کرده شد عذر قبل یا در بر یا خورد یا آشامید عذر افتاد
 یا در روزه او قضا شود و بر وی قضا و کفاره واجب و برده آزاد کند

گفتند که اینست که در روز شک اگر چه پاه ندیده است بلکه اگر کسی ماه
 رمضان یا ماه شوال چشم خود دید و قاضی شهادت دهد که در هر روز و شب
 و حیبت که آنکس روزه دارد و اگر افطار کند قضا واجب شود نه کفاره
 مسئله در روز شک یعنی ششام شعبان چون ماه ندیده شود و مطلع صفا
 نباشد روزه ندارد مگر به نیت نفل اگر موافق افتد روزه صوم معتاد او را
 والا خواص روزه دارند و عوام بعد زوال فطار کنند نزد امام اعظم
 و آنروز به نیت رمضان یا به نیت واجب آخر روزه دهم کرده است
 و همچنین مکره است تبریدنیت که اگر رمضان باشد از رمضان است
 والا از نفل واجب گیر و بهر تقدیر و بهر نیت که روزه داشت چون
 رمضان ثابت شود آن روزه نزد امام اعظم از رمضان او ادا شود
 فصل در وجوب قضا و کفاره اگر کسی در روزه رمضان جماع
 کرد یا جماع کرده شد عذر قبل یا در بر یا خورد یا آشامید عذر افتاد
 یا در روزه او قضا شود و بر وی قضا و کفاره واجب و برده آزاد کند

مسئله در روز شک یعنی ششام شعبان چون ماه ندیده شود و مطلع صفا
 نباشد روزه ندارد مگر به نیت نفل اگر موافق افتد روزه صوم معتاد او را
 والا خواص روزه دارند و عوام بعد زوال فطار کنند نزد امام اعظم
 و آنروز به نیت رمضان یا به نیت واجب آخر روزه دهم کرده است
 و همچنین مکره است تبریدنیت که اگر رمضان باشد از رمضان است
 والا از نفل واجب گیر و بهر تقدیر و بهر نیت که روزه داشت چون
 رمضان ثابت شود آن روزه نزد امام اعظم از رمضان او ادا شود
 فصل در وجوب قضا و کفاره اگر کسی در روزه رمضان جماع
 کرد یا جماع کرده شد عذر قبل یا در بر یا خورد یا آشامید عذر افتاد
 یا در روزه او قضا شود و بر وی قضا و کفاره واجب و برده آزاد کند

و قیست که در روز شک اگر چه پاه ندیده است بلکه اگر کسی ماه
 رمضان یا ماه شوال چشم خود دید و قاضی شهادت دهد که در هر روز و شب
 و حیبت که آنکس روزه دارد و اگر افطار کند قضا واجب شود نه کفاره
 مسئله در روز شک یعنی ششام شعبان چون ماه ندیده شود و مطلع صفا
 نباشد روزه ندارد مگر به نیت نفل اگر موافق افتد روزه صوم معتاد او را
 والا خواص روزه دارند و عوام بعد زوال فطار کنند نزد امام اعظم
 و آنروز به نیت رمضان یا به نیت واجب آخر روزه دهم کرده است
 و همچنین مکره است تبریدنیت که اگر رمضان باشد از رمضان است
 والا از نفل واجب گیر و بهر تقدیر و بهر نیت که روزه داشت چون
 رمضان ثابت شود آن روزه نزد امام اعظم از رمضان او ادا شود
 فصل در وجوب قضا و کفاره اگر کسی در روزه رمضان جماع
 کرد یا جماع کرده شد عذر قبل یا در بر یا خورد یا آشامید عذر افتاد
 یا در روزه او قضا شود و بر وی قضا و کفاره واجب و برده آزاد کند

در رمضان دوروزه فاسد کرده و کفاره روزه اول نداده در
صورت باتفاق کفاره علیحدہ علیحدہ واجب است و اگر بخطایا
با کراهه افطار کرد و گویا یا حقنه کرده شد یا در گوش یا در بینی دوا
چکانیده شد یا در زخم شکم یا زخم سر دوا چکانیده شد پس در اینها
و یا در شکم او رسیده یا سنگریزه یا آهنی یا چیزی که از جنس دوا
و غذا نیست از خلق فرو برد یا بقصد پیری دهن قی کرد یا بگمان
شب طعام سحر خورد و ظاهر شد که صبح بود یا بگمان غروب
کرد و حال آنکه غروب نشده بود یا طعام بفراموشی خورد و گمان
کرد که روزه من فاسد شد پس تر عذرا خورد یا آب در خلق خفته نشسته
یا زنی خفته در جا دیوانگی یا بیوشی جماع کرده شد درین صورتها
قضا واجب شود نه کفاره و همچنین اگر در رمضان نیت روزه کرد
نه نیت افطار و هیچ از مضطرات صوم از او بوقوع نیاید قضا واجب
شود نه کفاره و اگر در رمضان مبارک نیت روزه نکرد و طعام خورد

در رمضان دوروزه فاسد کرده و کفاره روزه اول نداده در صورت باتفاق کفاره علیحدہ علیحدہ واجب است و اگر بخطایا با کراهه افطار کرد و گویا یا حقنه کرده شد یا در گوش یا در بینی دوا چکانیده شد یا در زخم شکم یا زخم سر دوا چکانیده شد پس در اینها و یا در شکم او رسیده یا سنگریزه یا آهنی یا چیزی که از جنس دوا و غذا نیست از خلق فرو برد یا بقصد پیری دهن قی کرد یا بگمان شب طعام سحر خورد و ظاهر شد که صبح بود یا بگمان غروب کرد و حال آنکه غروب نشده بود یا طعام بفراموشی خورد و گمان کرد که روزه من فاسد شد پس تر عذرا خورد یا آب در خلق خفته نشسته یا زنی خفته در جا دیوانگی یا بیوشی جماع کرده شد درین صورتها قضا واجب شود نه کفاره و همچنین اگر در رمضان نیت روزه کرد نه نیت افطار و هیچ از مضطرات صوم از او بوقوع نیاید قضا واجب شود نه کفاره و اگر در رمضان مبارک نیت روزه نکرد و طعام خورد

در رمضان دوروزه فاسد کرده و کفاره روزه اول نداده در صورت باتفاق کفاره علیحدہ علیحدہ واجب است و اگر بخطایا با کراهه افطار کرد و گویا یا حقنه کرده شد یا در گوش یا در بینی دوا چکانیده شد یا در زخم شکم یا زخم سر دوا چکانیده شد پس در اینها و یا در شکم او رسیده یا سنگریزه یا آهنی یا چیزی که از جنس دوا و غذا نیست از خلق فرو برد یا بقصد پیری دهن قی کرد یا بگمان شب طعام سحر خورد و ظاهر شد که صبح بود یا بگمان غروب کرد و حال آنکه غروب نشده بود یا طعام بفراموشی خورد و گمان کرد که روزه من فاسد شد پس تر عذرا خورد یا آب در خلق خفته نشسته یا زنی خفته در جا دیوانگی یا بیوشی جماع کرده شد درین صورتها قضا واجب شود نه کفاره و همچنین اگر در رمضان نیت روزه کرد نه نیت افطار و هیچ از مضطرات صوم از او بوقوع نیاید قضا واجب شود نه کفاره و اگر در رمضان مبارک نیت روزه نکرد و طعام خورد

روز دوازدهم از روزهای ماه رمضان است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است

و پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم در شعبان اکثر روزه داری و در بعضی
 احادیث بعد از نصف شعبان از روزه نهی آمده است که ضعف
 مانع صوم رمضان نشود بلکه در هر ماه سه روزه در این شتن منسوب است
 گاهی پیغمبر روزه ایام بیض یا نهم چهاردهم یا نهم دهم دوازدهم و گاهی
 اول ماه و گاهی آخر ماه و گاهی در هر عشره یک روزه و گاهی پنجشنبه
 و دوشنبه و پنجشنبه یا دوشنبه و پنجشنبه و دوشنبه و گاهی در
 یکماه شنبه یکشنبه دوشنبه و در ماه دوم شنبه چهارشنبه پنجشنبه
 روز عرفه هر که روزه دارد و سال که گناه او بخشیده شود و لی گشته
 و سالی آینه و اگر روز عاشوره روزه دارد و یکسال که گشته گناه او بخشیده
 شود و سالی است که با عاشوره یکروز اول یا یکروز بعد از آن روزه
 داشته باشد و روزه روز جمعه تنها نزد بعضی علما مکروه است و نزد ابی حنیفه
 و محمد و جماعه الله مکروه نیست بلکه صوم در هر صوم و سال مکروه است
 و بهتر صیام صیام داوود است که یکروز روزه دارد و یکروز

روز دوازدهم از روزهای ماه رمضان است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است

روز دوازدهم از روزهای ماه رمضان است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است
 و در این روز حضرت موسی علیه السلام را ملامت کرده است
 فرعون و قویش را که در این روز
 حضرت موسی را ملامت کرده است

لا قلمك وكره است
۱۱۰

لا فائدة من ذلك
١١٠

مازندانی صنفی و کوه

وہاب حلال استغفر
اللہ وعلیہ السلام

گاہ از خون صابین

فدوجو کدو فاقا جلسہ

مجلس شورای اسلامی

43054

3/10/19

و غیره حشرات چون زنبور و سنگ لپشت و مانند آن و جانوری
که غالب قوت وی نجاست باشد حرام است و زناغ که دانه و نجاست
بر وی نخورد مکروه است و اسپ حلال است و نزد امام اعظم ح مکروه
و زناغ زراعت که فقط دانه می خورد و خرگوش و دیگر حیوانات بری
حلال اند و از حیوانات دریا نزد امام اعظم ح سوا ماهی و جمیع قسم
خود هیچ جانور حلال نیست ماهی اگر در دریا مرد و بر روی آب مرد حرام است
نزد امام اعظم ح و ماهی و جواد از شیخ شرط نیست مکمل خوردن
بقدریکه قوام زندگی باشد فرض است و بقدریکه بدان نماز استاده
توان خواند و قوت بر روزه حاصل شود مستحب است و تا نصف شکم
مسنون و تا پیری شکم مباح است و اگر به نیت قوت جاد و بریل علوم
دینی بخورد مستحب باشد و زیاده از پیری شکم حرام است مگر به قصد روزه
فرد یا یا نجای طهر همان مکمل در حالت منحصه یعنی در وقت انقضای
مرگ اگر سنگی اگر ماکول حلال نیاید به میت و مانند آن از

[illegible]

جوان استند و قوتان غنور
خضر کفایت و کمال و کمال
الله اعلم بالصواب
قوله زیاده از اینجا که
آه و عشق است که
گمان غالب باشد
که بعد از آفتاب
نخواب است

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

در صورتی که گوشت را از استخوان جدا کنند و در روغن بپزند و آب را جدا کنند و گوشت را با روغن بپزند و آب را جدا کنند و گوشت را با روغن بپزند و آب را جدا کنند

و آخرش بگویند و اول آن را خوردست بشوید و آب لبه کت بنوشند
هر بار سه مرتبه و آخرش بگویند **مسئله** شرب سبک و بول پاک و لحم
حیست **مسئله** گوشت که از مسلمان یا کتبی خریده شود حلال است
و آنکه از بیت پرست خریده شود حرام است **مسئله** بر قبول هدیه
قول عبد و امته طفل مقبول است **مسئله** اگر عاقل و بالغ و عاقل
یا بنجاست آب خبر دهد قبول کرده شود و اگر فاسق یا مستور یا
بنجاست آب خبر دهد تحریک کند و بغالب رای عمل کند
پس اگر در غلبه ظن صادق داند آب را رنجیده تمیم کند و اگر در
غلبه ظن کاذب داند وضو و تمیم هر دو اگر کند بهتر باشد و الا وضو
کند **مسئله** از بنده تاجر قبول ضیافت جائز باشد و اگر
پارچه یا زلفت یا غلبه بدون اجازت مولی جائز نیست
مسئله قبول ضیافت و هدیه از امرای ظالم وزن رقا
و تمغیه و ناسخه که اکثر مال او از حرام باشد جائز نیست

گویند و اول آن را خوردست بشوید و آب لبه کت بنوشند
هر بار سه مرتبه و آخرش بگویند **مسئله** شرب سبک و بول پاک و لحم
حیست **مسئله** گوشت که از مسلمان یا کتبی خریده شود حلال است
و آنکه از بیت پرست خریده شود حرام است **مسئله** بر قبول هدیه
قول عبد و امته طفل مقبول است **مسئله** اگر عاقل و بالغ و عاقل
یا بنجاست آب خبر دهد قبول کرده شود و اگر فاسق یا مستور یا
بنجاست آب خبر دهد تحریک کند و بغالب رای عمل کند
پس اگر در غلبه ظن صادق داند آب را رنجیده تمیم کند و اگر در
غلبه ظن کاذب داند وضو و تمیم هر دو اگر کند بهتر باشد و الا وضو
کند **مسئله** از بنده تاجر قبول ضیافت جائز باشد و اگر
پارچه یا زلفت یا غلبه بدون اجازت مولی جائز نیست
مسئله قبول ضیافت و هدیه از امرای ظالم وزن رقا
و تمغیه و ناسخه که اکثر مال او از حرام باشد جائز نیست

در صورتی که گوشت را از استخوان جدا کنند و در روغن بپزند و آب را جدا کنند و گوشت را با روغن بپزند و آب را جدا کنند و گوشت را با روغن بپزند و آب را جدا کنند

در و بر یا در حالت حیض حرام است **مسئله** لواطت حرام است
 قطعی منکر حرمت آن کافر است **مسئله** دیدن زن جنبیه یا از
 رابثوت حرمت و همچنین است با جنبیه شهوت رسانیدن و
 از پا حرکت نامشروع کردن در حدیث آمده که زنای چشم نظرات
 و زنای دست گرفتن و زنای قدم راه رفتن و زنای زبان سخن
 گفتن و فرج تصدیق و تکذیب **مسئله** نگاه نظر کردن
 بعورت دیگری حرام است مگر عند الضرورت بقدر ضرورت بیند
 چون طبیب یا حقنه کننده یا قابله یا حقنه کننده و مرد را از مرد و
 عورت دیدن جائز است یعنی از نواف تا از نونه بیند و زن را هم از زن
 از نواف تا از نونه دیدن جائز نیست و دیگر بدن دیدن جائز است
 و همچنین زن را از مرد اگر شهوت نباشد و در حالت شهوت اصلاً
 ند بیند و مرد را از زن اصلاً دیدن جائز نیست مگر زنیکه
 برای حوائج بیرون می آید روی و دو دست او دیدن جائز است

در و بر یا در حالت حیض حرام است
 قطعی منکر حرمت آن کافر است
 دیدن زن جنبیه یا از
 رابثوت حرمت و همچنین است
 با جنبیه شهوت رسانیدن و
 از پا حرکت نامشروع کردن
 در حدیث آمده که زنای چشم
 نظرات و زنای دست گرفتن
 و زنای قدم راه رفتن و زنای
 زبان سخن گفتن و فرج تصدیق
 و تکذیب **مسئله** نگاه نظر
 کردن بعورت دیگری حرام است
 مگر عند الضرورت بقدر ضرورت
 بیند چون طبیب یا حقنه
 کننده یا قابله یا حقنه کننده
 و مرد را از مرد و عورت دیدن
 جائز است یعنی از نواف تا از
 نونه بیند و زن را هم از زن
 از نواف تا از نونه دیدن
 جائز نیست و دیگر بدن دیدن
 جائز است و همچنین زن را از
 مرد اگر شهوت نباشد و در حالت
 شهوت اصلاً ند بیند و مرد را
 از زن اصلاً دیدن جائز نیست
 مگر زنیکه برای حوائج بیرون
 می آید روی و دو دست او دیدن
 جائز است

در و بر یا در حالت حیض حرام است
 قطعی منکر حرمت آن کافر است
 دیدن زن جنبیه یا از
 رابثوت حرمت و همچنین است
 با جنبیه شهوت رسانیدن و
 از پا حرکت نامشروع کردن
 در حدیث آمده که زنای چشم
 نظرات و زنای دست گرفتن
 و زنای قدم راه رفتن و زنای
 زبان سخن گفتن و فرج تصدیق
 و تکذیب **مسئله** نگاه نظر
 کردن بعورت دیگری حرام است
 مگر عند الضرورت بقدر ضرورت
 بیند چون طبیب یا حقنه
 کننده یا قابله یا حقنه کننده
 و مرد را از مرد و عورت دیدن
 جائز است یعنی از نواف تا از
 نونه بیند و زن را هم از زن
 از نواف تا از نونه دیدن
 جائز نیست و دیگر بدن دیدن
 جائز است و همچنین زن را از
 مرد اگر شهوت نباشد و در حالت
 شهوت اصلاً ند بیند و مرد را
 از زن اصلاً دیدن جائز نیست
 مگر زنیکه برای حوائج بیرون
 می آید روی و دو دست او دیدن
 جائز است

اگر شہوت نباشد والا جائز نیست و در قرآن آمده و بگو ای محمد
 مردان مسلمانان را که از زنان چشم پوشند و فرج را نکند
 و بگو زنان مسلمانان را که از مردان چشم پوشند و فرج را
 نکند دارند و در حدیث آمده هر که زن اجنبیه بشہوت ببیند
 سرب در چشم او روز قیامت ریخته شود **مسئله** از زن
 منکوحه و مملو کہ خود تمام بدن و بدن حیوان است
 لیکن مستحب آنست کہ شرمگاہ را نہ بیند و از زن محترمه خود
 از کنیز اجنبی سر و روی و ساق و بازو بہ بیند و مس کردن
 ہم جائز است اگر از شہوت مامون باشد و شک و شبہ در آن
 نہ بیند و بندہ ان مالکہ خود مثل جنبی است **مسئله** دیدن
 لبوی زن اجنبیه وقت ارادہ نکاح یا شراے آن با وجود
 شہوت ہم جائز است و همچنین شاہد رانزد تحمل شہادت
 و اداے آن و حاکم رانزد حکم **مسئله** خوجہ و اختہ

۱۰
 کمالی تخیلی نشان
 جلالست بالا جلال
 نوری بیرون اجابت
 مگر غلظت کمال
 تنهایی هم رود با شانه
 دیدن معجزات و سر
 این سحر و جادو
 آواز خالص و موالع
 شعله باغی باغی باغی
 فواید حاصل از خود
 جلالست بالا
 مایه بالاس
 مگر پس از آنکه
 باطنی و بیخینی است حال
 که هر دو از شوق است
 کمالی تخیلی نشان

مسئله اگر بیع مال نباشد مثل میت یا خون یا حریج آن بطلست
 همچنین اگر مال شبهه لیکن تقییم نباشد مانند پرنده در هوا یا ماهی در
 دریا و مانند خر و خوک مسئله مال غیر تقیوم اگر عوض مسلخ فروخته
 شود بیع باطل گردد و اگر عوض سخت فروخته شود بیع عرض
 فاسد باشد و بیع خمر و مانند آن باطل است مسئله بیع
 باطل مشتری مالک نشود و از بیع فاسد بعد قبض مالک نشود لیکن فسخ
 آن واجبست مسئله بیع شیر در پستان باطل است که شکو
 الوجود است احتمال است که بیع باشد مسئله بیع که انجام
 آن بمنازعت کش فاسد است چنانچه بیع پشم بر پشت گوسفند یا
 چوب در سقف یا یک ذراع در پارچه یا باجل مجبول پس اگر
 مشتری فسخ بیع نکند و چوب از سقف جدا گردد و ذراع از ثوب
 یا اجل از مشتری ساقط گردد بیع صحیح و لازم شد مسئله بیع
 فاسد فاسد است و شرط فاسد آن است که مقتضای عقد

مسئله اگر بیع مال نباشد مثل میت یا خون یا حریج آن بطلست
 همچنین اگر مال شبهه لیکن تقییم نباشد مانند پرنده در هوا یا ماهی در
 دریا و مانند خر و خوک مسئله مال غیر تقیوم اگر عوض مسلخ فروخته
 شود بیع باطل گردد و اگر عوض سخت فروخته شود بیع عرض
 فاسد باشد و بیع خمر و مانند آن باطل است مسئله بیع
 باطل مشتری مالک نشود و از بیع فاسد بعد قبض مالک نشود لیکن فسخ
 آن واجبست مسئله بیع شیر در پستان باطل است که شکو
 الوجود است احتمال است که بیع باشد مسئله بیع که انجام
 آن بمنازعت کش فاسد است چنانچه بیع پشم بر پشت گوسفند یا
 چوب در سقف یا یک ذراع در پارچه یا باجل مجبول پس اگر
 مشتری فسخ بیع نکند و چوب از سقف جدا گردد و ذراع از ثوب
 یا اجل از مشتری ساقط گردد بیع صحیح و لازم شد مسئله بیع
 فاسد فاسد است و شرط فاسد آن است که مقتضای عقد

مسئله اگر بیع مال نباشد مثل میت یا خون یا حریج آن بطلست
 همچنین اگر مال شبهه لیکن تقییم نباشد مانند پرنده در هوا یا ماهی در
 دریا و مانند خر و خوک مسئله مال غیر تقیوم اگر عوض مسلخ فروخته
 شود بیع باطل گردد و اگر عوض سخت فروخته شود بیع عرض
 فاسد باشد و بیع خمر و مانند آن باطل است مسئله بیع
 باطل مشتری مالک نشود و از بیع فاسد بعد قبض مالک نشود لیکن فسخ
 آن واجبست مسئله بیع شیر در پستان باطل است که شکو
 الوجود است احتمال است که بیع باشد مسئله بیع که انجام
 آن بمنازعت کش فاسد است چنانچه بیع پشم بر پشت گوسفند یا
 چوب در سقف یا یک ذراع در پارچه یا باجل مجبول پس اگر
 مشتری فسخ بیع نکند و چوب از سقف جدا گردد و ذراع از ثوب
 یا اجل از مشتری ساقط گردد بیع صحیح و لازم شد مسئله بیع
 فاسد فاسد است و شرط فاسد آن است که مقتضای عقد

مسئله اگر بیع مال نباشد مثل میت یا خون یا حریج آن بطلست
 همچنین اگر مال شبهه لیکن تقییم نباشد مانند پرنده در هوا یا ماهی در
 دریا و مانند خر و خوک مسئله مال غیر تقیوم اگر عوض مسلخ فروخته
 شود بیع باطل گردد و اگر عوض سخت فروخته شود بیع عرض
 فاسد باشد و بیع خمر و مانند آن باطل است مسئله بیع
 باطل مشتری مالک نشود و از بیع فاسد بعد قبض مالک نشود لیکن فسخ
 آن واجبست مسئله بیع شیر در پستان باطل است که شکو
 الوجود است احتمال است که بیع باشد مسئله بیع که انجام
 آن بمنازعت کش فاسد است چنانچه بیع پشم بر پشت گوسفند یا
 چوب در سقف یا یک ذراع در پارچه یا باجل مجبول پس اگر
 مشتری فسخ بیع نکند و چوب از سقف جدا گردد و ذراع از ثوب
 یا اجل از مشتری ساقط گردد بیع صحیح و لازم شد مسئله بیع
 فاسد فاسد است و شرط فاسد آن است که مقتضای عقد

174

۱۲۸
 این حدیث خود این
 قول پیش از این
 شده است که در این
 اجرت خود و در این
 باشد درین صورت
 من و بعضی از این
 مکان بر سر بعضی از
 که اگر این شد و
 جمله اجاره کرد

که موم حصه پاره در اجرت بافتن بیه یک من گندم بر جز بار
کرد تا دلی این شرط که ازین غله چهارم حصه دلی در اجره حمالی بیه
اجاره فاسد است مسلم در اجاره فاسده اجوره مثل واجب شود
لیکن پاره از سسلی نداده شود مسلم کم کردن بائع در وزن بیع
یا مشتری در وزن حرام است حقتعالی و بل للمطففين فرموده مسلم
در اد کردن شن بیع و غیره دیون معجله و فردوری فردور بخیر
کردن حرام است پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم فرمود درنگ کردن
غنی ظلم است و فردور را اجرت و سید پیش از آنکه عرق و خشک شود
پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم چونین ادا کردی زیاده از قدر جواب
دادی بجای نیم و سق یک سق و بجای یک سق دو و سق داد
و میفرمود که نقد حق است اینقدر فرونی ازین است این زیاده
بی شرط بویست جائز است بلکه مستحب است مسلم عند فقر
و کذب کسب مال را حرام سازد پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم در بازار

استاد کا نام لکھ کر اسے التعمید کا حق ادا کیا اور دوا شد

[illegible][illegible]

از شتر می بخرید و می خرید آن پارچه ابا پارچه دیگر بدو هم خرید این
بیع صحیح نباشد که در حکم ربواست ^{است} تمام بیع منقول پیش از قبض
صحیح نیست اگر کیلی بشرط کیل خرید و مشتری از بائع کیل کرده گرفت
پس تربیت دیگری بشرط کیل خرد و مشتری ثانی را از آن طعام بیع
خوردن یا بدست کسی گیر فروختن جائز نیست که با کیل نکند و کیل
اول کافی نیست احتیاطا برای آنکه بسا دایم و چیری در کیل زیاده آید
و مال بائع باشد ^{بفحش} نه بخش مهر بخش است که کسی بدون قصد
خرید خود را خریدار نموده قیمت بیع زیاده گوید تا کسی ^{بفحش} نمی گیرد مشتری فرب
خود ^{بفحش} اگر مسلمانی خرید میکند و بیع شخص میکند یا پیغام
زنی داده دیگر بران آمده پیغام خود بدین معنی کرده است تا وقتی که
معامله خریدار اول درست شود یا موقوف ماند ^{بفحش} معامله کاروان
غله را اگر کسی از شهر برآمده ملاقات کند و تمام غله را خرید نماید این را
تلقی جگه بیند اگر این معنی اهل شهر را مضرب باشد ممنوع باشد و اگر مضرب نباشد

از شتر می بخرید و می خرید آن پارچه ابا پارچه دیگر بدو هم خرید این
بیع صحیح نباشد که در حکم ربواست ^{است} تمام بیع منقول پیش از قبض
صحیح نیست اگر کیلی بشرط کیل خرید و مشتری از بائع کیل کرده گرفت
پس تربیت دیگری بشرط کیل خرد و مشتری ثانی را از آن طعام بیع
خوردن یا بدست کسی گیر فروختن جائز نیست که با کیل نکند و کیل
اول کافی نیست احتیاطا برای آنکه بسا دایم و چیری در کیل زیاده آید
و مال بائع باشد ^{بفحش} نه بخش مهر بخش است که کسی بدون قصد
خرید خود را خریدار نموده قیمت بیع زیاده گوید تا کسی ^{بفحش} نمی گیرد مشتری فرب
خود ^{بفحش} اگر مسلمانی خرید میکند و بیع شخص میکند یا پیغام
زنی داده دیگر بران آمده پیغام خود بدین معنی کرده است تا وقتی که
معامله خریدار اول درست شود یا موقوف ماند ^{بفحش} معامله کاروان
غله را اگر کسی از شهر برآمده ملاقات کند و تمام غله را خرید نماید این را
تلقی جگه بیند اگر این معنی اهل شهر را مضرب باشد ممنوع باشد و اگر مضرب نباشد

از شتر می بخرید و می خرید آن پارچه ابا پارچه دیگر بدو هم خرید این
بیع صحیح نباشد که در حکم ربواست ^{است} تمام بیع منقول پیش از قبض
صحیح نیست اگر کیلی بشرط کیل خرید و مشتری از بائع کیل کرده گرفت
پس تربیت دیگری بشرط کیل خرد و مشتری ثانی را از آن طعام بیع
خوردن یا بدست کسی گیر فروختن جائز نیست که با کیل نکند و کیل
اول کافی نیست احتیاطا برای آنکه بسا دایم و چیری در کیل زیاده آید
و مال بائع باشد ^{بفحش} نه بخش مهر بخش است که کسی بدون قصد
خرید خود را خریدار نموده قیمت بیع زیاده گوید تا کسی ^{بفحش} نمی گیرد مشتری فرب
خود ^{بفحش} اگر مسلمانی خرید میکند و بیع شخص میکند یا پیغام
زنی داده دیگر بران آمده پیغام خود بدین معنی کرده است تا وقتی که
معامله خریدار اول درست شود یا موقوف ماند ^{بفحش} معامله کاروان
غله را اگر کسی از شهر برآمده ملاقات کند و تمام غله را خرید نماید این را
تلقی جگه بیند اگر این معنی اهل شهر را مضرب باشد ممنوع باشد و اگر مضرب نباشد

در شهر کیه بر بی اهل آن مضر باشد مکرده است و نزد امام ابی جعفر
و هر جنس که ضراحتکار آن بعاصه باشد احتکار آن ممنوع است حکم
محمدا امر کند که زیاده از حاجت خود نفرستد بلکه اگر کسی غله
زراعت خود را بکرو یا از شهری دیگر خریده آورد و بپند کرد و بکارت
مسئله بادشاه و حاکم رانج کردن مکرده است مگر وقتی که تقبال
در گرانی غله بسیار تعدی نمایند در انصوت بشوین انایان نخب
کنند فصل در تنفقات آداب شرت و حقوق الناس بیان آن
مسابقه و تیر اندازی یاد و دانیدن سپان یا شتران یا حرا
یا شتران جائز است و اگر بر پیش فنده چیزی مقرر کرده اگر از
یک جانب باشد جائز است و از جانبین حرامست مگر آنکه یک شتر یا گاو
در میان باشد و گفته شود که اگر یکی رود کس پیش رود و آنقدر با و را
شود و اگر دو کس پیش روند و نصیبت از مالش هیچ نگرفته شود و از آن
هر که پیش رود و دیگر بگیرد و در نصیبت این بقیه و این مقرر کردن انعام

در شهر کیه بر بی اهل آن مضر باشد مکرده است و نزد امام ابی جعفر
و هر جنس که ضراحتکار آن بعاصه باشد احتکار آن ممنوع است حکم
محمدا امر کند که زیاده از حاجت خود نفرستد بلکه اگر کسی غله
زراعت خود را بکرو یا از شهری دیگر خریده آورد و بپند کرد و بکارت
مسئله بادشاه و حاکم رانج کردن مکرده است مگر وقتی که تقبال
در گرانی غله بسیار تعدی نمایند در انصوت بشوین انایان نخب
کنند فصل در تنفقات آداب شرت و حقوق الناس بیان آن
مسابقه و تیر اندازی یاد و دانیدن سپان یا شتران یا حرا
یا شتران جائز است و اگر بر پیش فنده چیزی مقرر کرده اگر از
یک جانب باشد جائز است و از جانبین حرامست مگر آنکه یک شتر یا گاو
در میان باشد و گفته شود که اگر یکی رود کس پیش رود و آنقدر با و را
شود و اگر دو کس پیش روند و نصیبت از مالش هیچ نگرفته شود و از آن
هر که پیش رود و دیگر بگیرد و در نصیبت این بقیه و این مقرر کردن انعام

در شهر کیه بر بی اهل آن مضر باشد مکرده است و نزد امام ابی جعفر
و هر جنس که ضراحتکار آن بعاصه باشد احتکار آن ممنوع است حکم
محمدا امر کند که زیاده از حاجت خود نفرستد بلکه اگر کسی غله
زراعت خود را بکرو یا از شهری دیگر خریده آورد و بپند کرد و بکارت
مسئله بادشاه و حاکم رانج کردن مکرده است مگر وقتی که تقبال
در گرانی غله بسیار تعدی نمایند در انصوت بشوین انایان نخب
کنند فصل در تنفقات آداب شرت و حقوق الناس بیان آن
مسابقه و تیر اندازی یاد و دانیدن سپان یا شتران یا حرا
یا شتران جائز است و اگر بر پیش فنده چیزی مقرر کرده اگر از
یک جانب باشد جائز است و از جانبین حرامست مگر آنکه یک شتر یا گاو
در میان باشد و گفته شود که اگر یکی رود کس پیش رود و آنقدر با و را
شود و اگر دو کس پیش روند و نصیبت از مالش هیچ نگرفته شود و از آن
هر که پیش رود و دیگر بگیرد و در نصیبت این بقیه و این مقرر کردن انعام

در شهر کیه بر بی اهل آن مضر باشد مکرده است و نزد امام ابی جعفر
و هر جنس که ضراحتکار آن بعاصه باشد احتکار آن ممنوع است حکم
محمدا امر کند که زیاده از حاجت خود نفرستد بلکه اگر کسی غله
زراعت خود را بکرو یا از شهری دیگر خریده آورد و بپند کرد و بکارت
مسئله بادشاه و حاکم رانج کردن مکرده است مگر وقتی که تقبال
در گرانی غله بسیار تعدی نمایند در انصوت بشوین انایان نخب
کنند فصل در تنفقات آداب شرت و حقوق الناس بیان آن
مسابقه و تیر اندازی یاد و دانیدن سپان یا شتران یا حرا
یا شتران جائز است و اگر بر پیش فنده چیزی مقرر کرده اگر از
یک جانب باشد جائز است و از جانبین حرامست مگر آنکه یک شتر یا گاو
در میان باشد و گفته شود که اگر یکی رود کس پیش رود و آنقدر با و را
شود و اگر دو کس پیش روند و نصیبت از مالش هیچ نگرفته شود و از آن
هر که پیش رود و دیگر بگیرد و در نصیبت این بقیه و این مقرر کردن انعام

فلسفه و اندیشه و ادب و تاریخ و جغرافیه و طب و فقه و حقوق و علوم و صنایع و ادبیات و غیره

مبوی معاصی و اگر در حق کسی انجمن نباشد مثلاً در روشی حساب
 نفس طینه که غیر از عشق محبت آبی در سراپه میلی و غلبتی بسوی شهوت
 نبود از زبان مریدیکه قابل شهوت نباشد کلامی موزون با وازی
 موزون نشود و او را مانع از ذکر آبی نباشد بلکه عیان محبت
 آبی کند در حق آنکس انجمن نتواند کرد و خواهی عالی نشان بها و نقشبند
 رضی الله عنه که کمال اتباع سنت و آفرموده نه اینکار میکنم چرا که
 مستون نیست نه انکار میکنم و ملاهی و فرامیر و طنبور و دهل و نقاره و دود
 و غیره با اتفاق حر است مگر طبل غازی یعنی نقاره هنگام جنگ یاد
 برای اعلان شخاست که شعر کلام است موزون حسن و حسن است قلع و
 قمع است لیکن بیشتر اصابع است وقت در آن مکرده است سکه
 و سحر در عباد و ثواب عبادت اهل کند بلکه معصیت شود یعنی هر که
 عبادت کند برای دیدن شنیدن مردم تر خدا ثواب آن شبا پیغمبر
 علیه السلام آنرا شرک خفی فرموده سکه غنیت یعنی عیب کسی

مطلب اینست که در حق کسی انجمن نباشد مثلاً در روشی حساب
 نفس طینه که غیر از عشق محبت آبی در سراپه میلی و غلبتی بسوی شهوت
 نبود از زبان مریدیکه قابل شهوت نباشد کلامی موزون با وازی
 موزون نشود و او را مانع از ذکر آبی نباشد بلکه عیان محبت
 آبی کند در حق آنکس انجمن نتواند کرد و خواهی عالی نشان بها و نقشبند
 رضی الله عنه که کمال اتباع سنت و آفرموده نه اینکار میکنم چرا که
 مستون نیست نه انکار میکنم و ملاهی و فرامیر و طنبور و دهل و نقاره و دود
 و غیره با اتفاق حر است مگر طبل غازی یعنی نقاره هنگام جنگ یاد
 برای اعلان شخاست که شعر کلام است موزون حسن و حسن است قلع و
 قمع است لیکن بیشتر اصابع است وقت در آن مکرده است سکه
 و سحر در عباد و ثواب عبادت اهل کند بلکه معصیت شود یعنی هر که
 عبادت کند برای دیدن شنیدن مردم تر خدا ثواب آن شبا پیغمبر
 علیه السلام آنرا شرک خفی فرموده سکه غنیت یعنی عیب کسی

فلسفه و اندیشه و ادب و تاریخ و جغرافیه و طب و فقه و حقوق و علوم و صنایع و ادبیات و غیره

الحکم فی غیبت عالم
در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم

غائبانه گفتن اگر چه موافق نفس الا مر باشد حرمت نخواه عیبت دین
او گوید یا در صورت یاد و نسب یا غیر آن آنچه او را ناخوش آید مگر
غیبت عالم حرام نیست مسلم غیبت نیست مگر شخص معین معلوم
بد گفتن اگر اهل شهری را غیبت کند غیبت نباشد مسلم غیبت یعنی
سخن یکی دیگری رسانیدن که موجب ناخوشی فیما بین آنها نباشد نیز حرمت
مسئله و ششم اذن دیگری زبان یا با اشاره سر یا چشم یا دست
یا مانند آن یا خندیدن بروی برنجیکه موجب هتک حرمت او
باشد حرمت رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم فرموده حرمت مال
و آب روی مسلمانان مثل حرمت خون است و کعبه افرموده که حق تعالی
ترا چه قدر حرمت داده لیکن حرمت مسلمان حرمت خون او و مال
او و آب روی او از تو زیاده است مسلم در دفع حرمت مگر بر می صلح
میان و کس را برای ارضی کردن اهل خود یا بر آسودن ظلم ظالم در
آنچنین مقام تعرض به کذب بهتر است ولی حجت تعرض بکذب

باب غیبت و احوال غیبت
در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم

در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم

مسائل غیبت

در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم

در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم
در بیان غیبت عالم

134

[illegible]

هم کرده است مسئله بحسب حال مسلمان بر آعیب جوئی آنها
حرمت و بدترین دروغ شهادت دروغ است و قسم دروغ که بدان
مال مسلمانی را بناحق تلف کند حق تعالی دروغ بر او بشکر شمرد
و فرموده که پرہیز کنید از بت پرستی و پرہیز کنید از سخن دروغ
در حالیکہ مسلمان اہرست روزہ باشد نہ مشرک مسلمہ رشوت
و منہدہ و رشوت خوردہ در دروغ باشند مگر آنکہ دادن رشوت بر
دفع ظلم جائز است مسئلہ ہر کہ حکم کند موافق کتاب اللہ حق تعالی
آنان را کافر گفتہ مسئلہ قضیہ و مناقشہ کہ در میان افتد واجبست
کہ آنرا بشرع رجوع کند و آنچه شرع در آن حکم کند اگر چہ خلاف طبع و
باشد و حیست کہ آنرا بطیب خاطر قبول کند مکروہ و دشمن آن
کفر است و ستلزم انکار شرع مسئلہ عجب و تکبر کردن و
نفس خود را از دیگران بہتر دانستن عجب و استغیر دانستن حرمت
حق تعالی میفرماید نفس خود را بہت بیاکی مکن بیکہ

[illegible][illegible]

۱۳۶۴

[illegible]

عليه السلام
روایت کرد

عليه السلام
القدس سره

18/11/2018

۱۰۰

انسان

باب اندویش

مجلس

۱۰۰

مفتی محمد رفیع الدین

سید صاحبزادہ

مجلس رفی المومنین

۱۰۰

...

3

یا واجب انکار آن کردن کفر آن نمودن معصیت است هر که
بنده نکرده شکر خدا نکند مسئله شستن در مجلس علمای و علمای
اگر میسر شود و اگر میسر نشود غلظت بهتر است مسئله کثرت ورود
پیغمبر صلی الله علیه آله و سلم مستحب است و خالی نبودن مجلس از ذکر
خدا و در پیغمبر صلی الله علیه آله و سلم مکرده است مسئله
تشبه بزنان زن تشبه بدوان مسلم تشبه بکفار و فساق حرام است
قتل کردن جانور یا گول نه برای خوردن حرام است مسئله قتل
جانور موزنی جایز است مسئله حقوق مسلمان بر مسلمانان چنین
است عیادت مریض و حضور جنازه و قبول دعوت و سلام
و تسمیت طعش و خیر خواهی هم در حضور و هم در غیبت مسئله
باید که دوست دارد برای مسلمانان آنچه برای نفس خود دوست
دارد و مکرده دارد و در حق آنها آنچه برای خود نه پسند
ورد سلام واجب است مسئله بدانکه کبار برتر است

[illegible]

۱۳۸
 کذب حدیث
 است که هر چه در این کتاب است
 که در مورد رسول خدا صلی الله علیه و آله
 و اهل بیت است که در این کتاب است
 که در مورد رسول خدا صلی الله علیه و آله
 و اهل بیت است که در این کتاب است

بر امام عادل و در حدیث آمده که زنا با ده زن کمتر از زنا با زن یک
 و در حدیث آمده که بزرگتر کبائر آنست که کسی پدر و مادر خود را دشمن
 کند والدین چگونه کسی دشنام دهد فرمود والدین دیگری را دشنام
 دهد و والدین این را دشنام دهد مسئله مع فاسق حسرت و
 حدیث است که حق تعالی بدان غضب شود و عرش بران بلرزد
 اگر کسی بگیرد لعنت کند و آنکس لعنت نباشد لعن بر او باز گردد
 مسئله در حدیث است علما منافق دروغ گوئی و خلاف عدلی
 و خیانت و امانت و غدر بعد عهد و دشنام و منافعت مسئله
 رسول فرمود صلی الله علیه و آله و سلم شرک مکن بخدا اگر چه قتل کرده شو
 و سوخته شوی تا فرمائی والدین مکن اگر چه امر کنند که از زن و فرزند
 و مال خود بدر شو مسئله حق شوهر بر زن آن قدر است که رسول
 فرمود صلی الله علیه و آله و سلم که اگر با کسی سجده غیر خند را امر
 میکردم زن را امر میکردم که شوهر را بجهت دهد که اگر شوهر زن را

این حدیث است که در حدیث آمده که زنا با ده زن کمتر از زنا با زن یک
 و در حدیث آمده که بزرگتر کبائر آنست که کسی پدر و مادر خود را دشمن
 کند والدین چگونه کسی دشنام دهد فرمود والدین دیگری را دشنام
 دهد و والدین این را دشنام دهد مسئله مع فاسق حسرت و
 حدیث است که حق تعالی بدان غضب شود و عرش بران بلرزد
 اگر کسی بگیرد لعنت کند و آنکس لعنت نباشد لعن بر او باز گردد
 مسئله در حدیث است علما منافق دروغ گوئی و خلاف عدلی
 و خیانت و امانت و غدر بعد عهد و دشنام و منافعت مسئله
 رسول فرمود صلی الله علیه و آله و سلم شرک مکن بخدا اگر چه قتل کرده شو
 و سوخته شوی تا فرمائی والدین مکن اگر چه امر کنند که از زن و فرزند
 و مال خود بدر شو مسئله حق شوهر بر زن آن قدر است که رسول
 فرمود صلی الله علیه و آله و سلم که اگر با کسی سجده غیر خند را امر
 میکردم زن را امر میکردم که شوهر را بجهت دهد که اگر شوهر زن را

این حدیث است که در حدیث آمده که زنا با ده زن کمتر از زنا با زن یک
 و در حدیث آمده که بزرگتر کبائر آنست که کسی پدر و مادر خود را دشمن
 کند والدین چگونه کسی دشنام دهد فرمود والدین دیگری را دشنام
 دهد و والدین این را دشنام دهد مسئله مع فاسق حسرت و
 حدیث است که حق تعالی بدان غضب شود و عرش بران بلرزد
 اگر کسی بگیرد لعنت کند و آنکس لعنت نباشد لعن بر او باز گردد
 مسئله در حدیث است علما منافق دروغ گوئی و خلاف عدلی
 و خیانت و امانت و غدر بعد عهد و دشنام و منافعت مسئله
 رسول فرمود صلی الله علیه و آله و سلم شرک مکن بخدا اگر چه قتل کرده شو
 و سوخته شوی تا فرمائی والدین مکن اگر چه امر کنند که از زن و فرزند
 و مال خود بدر شو مسئله حق شوهر بر زن آن قدر است که رسول
 فرمود صلی الله علیه و آله و سلم که اگر با کسی سجده غیر خند را امر
 میکردم زن را امر میکردم که شوهر را بجهت دهد که اگر شوهر زن را

۱۲۰

۱۴۰
 محرم و ریاضت است
 وفال عید السلام القوا
 فرامسته المومن خانه
 پیغمبر نور المثل است
 که شش خطی در مجلس تو
 عید انان محرم است
 و سوره کورنیه از
 حضرت ایشان از
 پند و عطا علی شریف
 شخص بر خاست و

و شریعت است و مغرور حقیقت او در خدمت درویشان با حجت
و خیال نباید کرد که حقیقت خلاف شریعت است که این سخن جبل
و کفر است بلکه همین شریعت است که در خدمت درویشان چون قلب
از تعلق علمی و عجبی که با سواهی الله داشت پاک شود و زائل نفس
بطرف گشت نه نفس مطمئنه شود و اخلاص بهم رساند شریعت در حق او
با سفر شود نماز و عند الله تعلق دیگر بهم رساند و رکعت او بهتر از
کس رکعت دیگران باشد و همچنین صوم او و صدقه او و رسول و فرستاده
صلی الله علیه و آله و سلم اگر شما مثل احدی در راه خدا خرج کنید یا بر
یک سیر یا نیم سیر چه نباشد که محاسبه در راه خدا داده اند این اجبت
قوت ایمان اخلاص شایسته نور باطن پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم
از سینه درویشان باید حجت و بدان نور سینه خود را روشن
باید کرد تا هر خیر و شر بفراست صحیح دریافت شود ولی در قرآن
متق را فرموده و در حدیث علامت اولیاء الله فرموده

چون حضرت ایشان از
مقام خود برخواست و پرسید معنی آنجا
فرستاده ام چون چیست و آن نظر
کدام است و خود فرستاد است
که زان خود بکس فرمایند و که محاذ
القدر نام این چه سر کار است
حسب اشارت چون دلی میباید
اولاً از ایشان بپرسید زانرا تا متسکین
شدند و خود میباید تا از ایشان
خود را شکست از سر فرستاد
عبدالله اسد زیم شیرازی

نیان کبار

مجاہدین کے لئے
 اور ان کے لئے
 درمیان اس کے
 بات و صفات
 و انکسالات
 عن الاموال
 و عن عقائد
 و عن عقائد

فاضل شریعت
 خات و صفات
 خدای تعالی
 بانی و ربیب
 اسکان دولت
 کشته و بیا صفا
 پادشاه و خدایان
 یاران افنده از تو
 رشتن در دست
 و شوق و لب

۱۴۱۱
عقود و دیواری بنابر
مستند

بسم الله الرحمن الرحيم

ایک نیا دور

...

مجلس

استقامت و کمال را در این راه

ساخته شده است.

کتابخانه

الفرق بين

که در صحبت با خدا یا و آید یعنی محبت دنیا و صحبت او کم شود و محبت
حق زیاده گردد و الله اعلم و کسیکه شقی نباشد او ولی نباشد

ای بابا ابلیس آدم رو هست	لپس بہر دست نشا پد دادوست
--------------------------	---------------------------

حضرت غزیاں علی راستینے قدس سرہ می فرمایند رباعی

بہر کشتی و نشیمن جمعیت

و نه نكند روح غريزان سحلت

ترجمہ باب کلمات الکفر از قضاوی برہانی

در دستوالقصص از فتاوی خلاصه آورده که در مسئله اگر چند وجهی

باشد و یک چه کفر نباشد فتوی کفر نباشد و فقیر گوید لیکن باید که خود را نه

اندریشه که چه کفر اخر از نما میستله است بخین کافر شونده ازین تفصیل

علما رضی اللہ عنہم آںہا کہ علیست سئلہ از محال استن دیدار خدا کاؤ

شود خدا را جبر گفتند و سبوت باور و گفتند که کفر است

اگر کافر با اعتقاد خود گوید و نداند که این کلمه کفر است اکثر علما

[illegible]

[illegible]

ابانت کسی از پیغمبر آن کرد کافر شود مسئله اگر کسی گفت که دم علیه السلام
 پاره می یافت دیگری گفت پس همه جولا می گانیم کافر شود این دم
 مسئله اگر گوید آدم اگر کند منی خورد ما بد بخت نمیشدیم کافر شود
 مسئله مردی گفت سول الله صلی الله علیه و آله و سلم چنین می کرد
 دیگری گفت که این بی ادبی است کافر شود مسئله اگر کسی گفت با
 تراشیدن سنت است دیگری گفت اگر چه سنت باشد نیکم کافر شود
 اگر گوید سنت چه کار آید کافر شود مسئله اگر کسی امر معروف کرد دیگری
 گفت چه غوغا آوردی اگر این سخن برو چه رد گفت کافر شود
 و در قضاوی سراجی گفته طالب دین اگر گوید اگر خدا می جاست
 بتاخم کافر شود اگر گفت که اگر پیغمبر است کافر شود مسئله اگر
 کسی گوید که حکم خدا چنین است آن کس گفت که حکم خدا را سن
 چه دایم کافر شود مسئله اگر بسوی فتوی دید و گفت که این
 چه بانه فتوی آوردی اگر شریعت را بک و بسته گفت

گفت چنانکه
فتوحی کرده گفت
که از شد و دیگر
او که شمر شد
نکرده است و
مستغنی اگر چه
گفت لیکن چه
را به زمین از دست
و گفت این چه

ضمیمہ مالا لاپس

[illegible][illegible]

کافر شود مستبد اگر کسی گفت که حکم شرع چنین است این کس بزور
آروغ آورد و گفت اینک شریعت اکافر شود و اگر کسی گفتند که با
فلان کس صلح کن انگس گفت بت اسبده کنم و با وی آشتی نکنم کافر
نشود چرا که اراده او بعبودیت من است اگر فاسق و صلی را بگوید که من
مسلمانی بینید و بسوی مجلس شفق اشاره کن کافر شود مستبد اگر کسی
میگوید شاد و باد آنکه بشادی ما شاد است ابو بکر طرخان گفته کافر شود
مستبد اگر زنی گوید لعنت بر شومی دشمنان ما کافر شود مستبد اگر کسی
ما حرام یا بگرم در حلال چرا که مردم کافر نشود مستبد اگر کسی بیاری می
اگر خواهی مرا مسلمان بمران و اگر خواهی کافر بمران کافر شود
مسئله در قتا و ای سراجی آورده که اگر گفت که روزی بن
فرخ کن یا بر بن ظلم کن ابو نصر در کفر او توقف کرده و ظاهر
آنست که کافر شود که اعتقاد ظلم بر خدا کفر است مستبد
شخصی از آن میگوید دیگری گفت دروغ گفتی کافر شود مستبد

کافر شود مستبد اگر کسی گفت که حکم شرع چنین است این کس بزور
آروغ آورد و گفت اینک شریعت اکافر شود و اگر کسی گفتند که با
فلان کس صلح کن انگس گفت بت اسبده کنم و با وی آشتی نکنم کافر
نشود چرا که اراده او بعبودیت من است اگر فاسق و صلی را بگوید که من
مسلمانی بینید و بسوی مجلس شفق اشاره کن کافر شود مستبد اگر کسی
میگوید شاد و باد آنکه بشادی ما شاد است ابو بکر طرخان گفته کافر شود
مستبد اگر زنی گوید لعنت بر شومی دشمنان ما کافر شود مستبد اگر کسی
ما حرام یا بگرم در حلال چرا که مردم کافر نشود مستبد اگر کسی بیاری می
اگر خواهی مرا مسلمان بمران و اگر خواهی کافر بمران کافر شود
مسئله در قتا و ای سراجی آورده که اگر گفت که روزی بن
فرخ کن یا بر بن ظلم کن ابو نصر در کفر او توقف کرده و ظاهر
آنست که کافر شود که اعتقاد ظلم بر خدا کفر است مستبد
شخصی از آن میگوید دیگری گفت دروغ گفتی کافر شود مستبد

کافر شود مستبد اگر کسی گفت که حکم شرع چنین است این کس بزور
آروغ آورد و گفت اینک شریعت اکافر شود و اگر کسی گفتند که با
فلان کس صلح کن انگس گفت بت اسبده کنم و با وی آشتی نکنم کافر
نشود چرا که اراده او بعبودیت من است اگر فاسق و صلی را بگوید که من
مسلمانی بینید و بسوی مجلس شفق اشاره کن کافر شود مستبد اگر کسی
میگوید شاد و باد آنکه بشادی ما شاد است ابو بکر طرخان گفته کافر شود
مستبد اگر زنی گوید لعنت بر شومی دشمنان ما کافر شود مستبد اگر کسی
ما حرام یا بگرم در حلال چرا که مردم کافر نشود مستبد اگر کسی بیاری می
اگر خواهی مرا مسلمان بمران و اگر خواهی کافر بمران کافر شود
مسئله در قتا و ای سراجی آورده که اگر گفت که روزی بن
فرخ کن یا بر بن ظلم کن ابو نصر در کفر او توقف کرده و ظاهر
آنست که کافر شود که اعتقاد ظلم بر خدا کفر است مستبد
شخصی از آن میگوید دیگری گفت دروغ گفتی کافر شود مستبد

174

[illegible]

اگر تو غیر صلی الله علیه وآله وسلم را عیب کرد یا موی جبار کشی اموی
گفت کافر شود مسئله اگر کشی بادشاه ظالم را عادل گوید امام ابی
منصور ح ماتریدی گفته کافر شود و امام ابو القاسم گفته کافر نشود
چرا که البته گاهی عدل کرده باشد مسئله در حمادیه و سراجی گفته اگر کسی عقدا کند
که خراج و غیره خزانه بادشاهی ملک بادشاه است کافر شود مسئله در
سراجی گفته اگر کسی گفت که تو عالم غیب داری گفت دارم کافر شود
مسئله اگر کسی گفت که اگر خدا مرا بی تو در بهشت برد نخواهم رفت صحیح است
که کافر شود مسئله اگر کسی گفت من مسلمانم دیگری گفت لعنت بر تو
و بر سلمانی تو کافر شود و در جامع القفاوی آورده اظهر آنست که کافر
نشود و در سراجی گفته اگر کسی گوید که اگر فرشتگان یا پیغمبران گواهی دهند که
تو ایمانیت باور نداری کافر شود مسئله اگر شخصی دیگری را گفت ای کافر و او
گفت اگر اینچنین بنویسم با تو صحبت شدم بعضی گویند کافر شود و بعضی
گویند نه مسئله اگر کسی گوید که کافر شدن به که با تو بودن کافر نشود

[illegible][illegible]

IMA

از من مبلغ هزار از الف کفر است مسئله اگر شش تنی را گفت
 شش و نه است از شومر خود جدا شوی گویند کافر شود مسئله رضا کفر
 برای خود و بر غیر خود کفر است و صحیح آنست که اگر کفر را هیچ و استثنای
 خود را خواهد که کافر شود نیکس ازین ضاکا کافر شود مسئله اگر و شش تن
 بر مکانی مرتفع مثل عرطمان بنشینند و سخن خندگی بگویند و ال محاسن
 بخندند همه کافر شود مسئله اگر آرزو کند و گوید کاشکی زن یا قتل نایق
 حلال بودی کافر شود اگر آرزو کند و گوید کاشکی خمر حلال بود
 یا روزه ماه رمضان فرض نبود کافر شود اگر کسی گوید که خدا میداند
 که من این کار کرده ام حال آنکه آن کار کرده است در اصح قول کافر شود
 و از امام سرخی منقول است که اگر آن قسم خورنده اعتقاد میکند که
 این کلام بدو رخ گفتن کفر است در آن صورت کافر شود و اگر نشود
 فتوی حسام الدین بر آنست مسئله امام طحاوی هم گفته که از ایمان خارج
 نکند مگر چیزی که انکار باشد بدینچه ایمان آوردن بدان مسئله

نہایت درمیان بیرون
میں نقصان آتا ہے
کدبانوں کی آزار سے
خدا سے قائل یا نہت
نہت نہیں کرنا
وقت آکر نہت
ان صحت کا نہت
کہنا یہ تھا کہ

کافر نشود و با غیر زن خود کافر شود مسئله حلالت نشستن جماع در حائض کفر است و در حائض استبراء عیثت کفر نیست مسئله و خسرانی گفته که مردی بمکانی مرتفع بنشیند و مردم از او بطریق آلتها سائل پرسند او بطریق آلتها جواب گوید کافر نشود و بر مکانی بلند شستن شرعیست اما معلوم دینی کفر است مسئله اگر گفت که مرا با مجلس علم چه کاریا گوید آنچه علمای میگویند که میتوان کرد کافر نشود مسئله اگر گویند زیر میاید علم بچکار میاید کافر نیست مسئله اگر گویند اینها که علمی آموزند آساناست یا زویر است یا گویند حیل و دهنشندان انکارم کافر نشود مسئله اگر کسی گوید همراه من شمع یا او گفت پیاده بیار کافر نشود و اگر گفت بیا بسوق قاضی و گفت پیاده بیار کافر نشود مسئله اگر گفت نماز بجاعت بگرد او گفت انصافه تنی کافر نشود مسئله مردی آیت قرآن ادر قح نهاد قح را بر آب کرده گوید کاسا و ده قاکا کافر نشود مسئله اگر در حق باقی در دیگر گویند الباقیات الصالحات کافر نشود مسئله اگر مردی بسم الله گفته شراب خورده

کافر نشود و با غیر زن خود کافر شود مسئله حلالت نشستن جماع در حائض کفر است و در حائض استبراء عیثت کفر نیست مسئله و خسرانی گفته که مردی بمکانی مرتفع بنشیند و مردم از او بطریق آلتها سائل پرسند او بطریق آلتها جواب گوید کافر نشود و بر مکانی بلند شستن شرعیست اما معلوم دینی کفر است مسئله اگر گفت که مرا با مجلس علم چه کاریا گوید آنچه علمای میگویند که میتوان کرد کافر نشود مسئله اگر گویند زیر میاید علم بچکار میاید کافر نیست مسئله اگر گویند اینها که علمی آموزند آساناست یا زویر است یا گویند حیل و دهنشندان انکارم کافر نشود مسئله اگر کسی گوید همراه من شمع یا او گفت پیاده بیار کافر نشود و اگر گفت بیا بسوق قاضی و گفت پیاده بیار کافر نشود مسئله اگر گفت نماز بجاعت بگرد او گفت انصافه تنی کافر نشود مسئله مردی آیت قرآن ادر قح نهاد قح را بر آب کرده گوید کاسا و ده قاکا کافر نشود مسئله اگر در حق باقی در دیگر گویند الباقیات الصالحات کافر نشود مسئله اگر مردی بسم الله گفته شراب خورده

کافر نشود و با غیر زن خود کافر شود مسئله حلالت نشستن جماع در حائض کفر است و در حائض استبراء عیثت کفر نیست مسئله و خسرانی گفته که مردی بمکانی مرتفع بنشیند و مردم از او بطریق آلتها سائل پرسند او بطریق آلتها جواب گوید کافر نشود و بر مکانی بلند شستن شرعیست اما معلوم دینی کفر است مسئله اگر گفت که مرا با مجلس علم چه کاریا گوید آنچه علمای میگویند که میتوان کرد کافر نشود مسئله اگر گویند زیر میاید علم بچکار میاید کافر نیست مسئله اگر گویند اینها که علمی آموزند آساناست یا زویر است یا گویند حیل و دهنشندان انکارم کافر نشود مسئله اگر کسی گوید همراه من شمع یا او گفت پیاده بیار کافر نشود و اگر گفت بیا بسوق قاضی و گفت پیاده بیار کافر نشود مسئله اگر گفت نماز بجاعت بگرد او گفت انصافه تنی کافر نشود مسئله مردی آیت قرآن ادر قح نهاد قح را بر آب کرده گوید کاسا و ده قاکا کافر نشود مسئله اگر در حق باقی در دیگر گویند الباقیات الصالحات کافر نشود مسئله اگر مردی بسم الله گفته شراب خورده

آنست که از اتباع خود و زن و فرزند و نوکر و غلام و کنیز و رعیت با هر یک چنان معاشرت
باید کرد که آنها را راضی باشند و دوست دارند و از کثرت خلاق و غمخواری و عدم تکلیف
مالی ایطاق و رعایت با بجان گردیده باشند مگر آنکه بعضی از آنها از حد یک دیگر
اگر ناخوش باشند آن مقبر نیست و متیوعان خود را از ادب فرمانبردار می خدنگد از
راضی دارند مگر در آنچه بعصیت امر کنند رسول فرمود صلی الله علیه و آله وسلم لا طاعت
للمخلوق فی معصیه الخالق و با اقران خود از اقربا و برادران و دوستان و همصحبان
و همسایگان با خلاص و محبت و غمخواری و تواضع باشند دنیا جای مناسب برای
معاملات دنیوی با هم تقاطع نکنند هیچ خانه بر پا نشده مگر وقتی که با هم منازعت
مخاصمت کردند و از کسی که اندیشه دشمنی باشد آنها را با حسان و نکوئی شرمند
سزگون باید کرد بیت آسایش و گوشتی تفسیر این در فرستاد دوستان
ملطف با دشمنان مدارا قال الله تعالی ادفع بالتي هي احسن فاذا الذي بينك و

بينه عداوة كانه ولي حميم و ملحقها الا الذين صبروا و مالقها الا ذو خطا عظیم و اما
نیو غنک من الشيطان نزع فاستغذ بالله انه هو السميع العليم یعنی دفع بدی کن شخصیتیک
نیکوتر است یعنی بدی دشمنان به نیکوئی کردن آنها از خود دفع کن پس ناگاه
که در میان تو و او دشمنی است دوست و محب آمد دشمنی کنند این چنین مگر کسی که
صبر میکنند و مگر کسی که صاحب نصیب بزرگ اند و اگر دوسو شیطانی ترا درین کار
مانع شود او را بخوان و پناه جوی بخدا به درستی که خدا سميع و علیم است این حکم
در حق کسی است که با دوی برای دنیا دشمنی و ناخوشی باشد اما کسی که خالصاً
لله با دوی دشمنی باشد مثل و فاض و خواجه و مانند آن از آنها نفقت نکند تا که

ملطف
دشمنان
مدار
قال الله تعالی
ادفع بالتي هي احسن
فاذا الذي بينك و
بينه عداوة كانه
ولي حميم
و ملحقها الا الذين
صبروا
و مالقها الا ذو
خطا عظیم
و اما
نیو غنک من
الشيطان
نزع
فاستغذ بالله
انه هو السميع
العليم
یعنی
دفع بدی کن
شخصیتیک
نیکوتر است
یعنی بدی
دشمنان به
نیکوئی کردن
آنها از خود
دفع کن پس
ناگاه
که در میان
تو و او
دشمنی است
دوست و محب
آمد دشمنی
کنند این
چنین مگر
کسی که
صبر میکنند
و مگر کسی
که صاحب
نصیب بزرگ
اند و اگر
دوسو
شیطانی ترا
درین کار
مانع شود
او را بخوان
و پناه جوی
بخدا به درستی
که خدا سميع
و علیم است
این حکم
در حق کسی
است که با دوی
برای دنیا
دشمنی و ناخوشی
باشد اما کسی
که خالصاً
لله با دوی
دشمنی باشد
مثل و فاض
و خواجه و
مانند آن
از آنها
نفقت نکند
تا که

تا که از عقائد فاسده توبه نکند اگر چه پیر یا نیر باشد قال الله تعالی یا ایها الذین آمنوا
لا تتخذوا عدا و عدو کم اولیاء الی قوله لن یتفقکم ارحامکم والا اولادکم یوم القیامت
فیفضل بینکم فی خاندان فقیر همیشه علما شده آمده اند که در هر عصر ممتاز بودند از فرزندان
فقیر احمد الله این دولت بهم رسانیده بود خدایش پیام ز در حلت کرد وکیل الله
وصفوة الله را هر چند خواستم در تحصیل این دولت تن ندادند حسرت است و این قدر
عبارت فتاوی که نمیدانند اعتبار ندارد و باید که خود هم مدین امر اگر توانند گوش
کنند و فرزندان خود را سنی کنند که این دولت لازمال کسب نمایند که هم در دنیا
و هم در عقبه شمر برکات است علم عبارت است از دانستن حسن و قبح عقائد و اخلاق
و احوال و اعمال که علم عقائد و علم اخلاق و علم فقه تکفل آنست و این علم
بدون دریافتن اوله از قرآن و حدیث و تفسیر و شرح احادیث و اصول
فقه و دریافتن اقوال تابعین خصوصاً ائمه اربعه رحمهم الله و لغت و صرف
و نحو صورت نمی بندد و در اکثر فتاوی بعضی روایات بی اصل نوشته اند
در یافت حال صحیح و سقیم مسائل بدون اینهمه علوم نمی شود درین علوم سعی ثبات
کرد و خواندن حکمت فلاسفه لاشی محض است کمال در ان مثل کمال مطربانست
در علم موسیقی که موسیقی هم فنی است از فنون حکمت یا ضعیف مگر منطق که خامم هم
علوم است خواندن آن البته نفید است

تتمت



اینجا آورده اند
بکسر و نشان
در نشان خود را
درستان تا پیش
اوس و خواجه
شماره و نشان
شماره اولاد
در حقیقت است
خداوند کرد
در بیان
شماره

رسالہ اظہار احکام و احرام ضمیمہ مالابدینہ بنظر مفتی عام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کی حمد کس نہ ہو سکے کہ جسے کھانا مہوار کا حرام کیا اور لاکھوں روپوں
 رسول مقبول پر کہ جسکے دست مبارک میں تجھے ہوئی گوشت نے کلام کیا بعد اس کے
 فقیر محمد حسین ساکن تبت سب بھائی مسلمانوں کی خدمت میں پست برکنہ عرض
 کرتا ہوں کہ جب مولوی شیخ محمد عبید اللہ صاحب تبر و نجات کو مسلمانوں کو کافروں کے
 گوشت خرید کر کھاتی ہوئی دیکھا یعنی ہندو کچہ ٹیکوں سے سب گوشت لیتے ہیں تو کہاں حرام
 اپنی کے دہلی اور سہارنپور کے عالموں سے فتویٰ اس کے دست نادرست ہو گیا طلب کیا
 مولوی کے نادرست ہوئی پر دونوں جگہ کے عالموں کی مہرین ہو آئیں جب اتفاقاً فرین پور
 اور سواہر ہو آیا تو مولانا موصوف نے اس فقیر کو ارشاد کیا کہ اگر اسکو چھو اگر مسلمانوں
 میں منتشر کر دیا جائے تو بہتر ہو میں نے اوپر عمل کیا اور یہ خطبہ طبع کر کے نام کا
 رسالہ اظہار احکام و احرام لکھا اللہ مسلمانوں کو عمل کی توفیق دے *
 سوال اول تا قولہم رحمہم اللہ در صورتیکہ کافر کی گوشت ذبیحہ بغیر شدہ بیان کنند
 کہ ان ذبیحہ سلم فرج کردہ است و دلیل بر ذبیحہ کردن سلم قول کافر است فقط درین صورت
 باعتبار قول کافران ذبیحہ صلاست یا حرام و نیز در قریہ شکا عادت باشد کہ از مسلمانان
 ذبیحہ کنانیدہ کفار گوشت می فروشند مگر خریدار ذبیحہ کردن مسلمان آن ذبیحہ را
 بخر قبول کافر یا عادت از وہ دیگر معلوم نمی شود پس حکمش چیست *
 جواب اول حکم بر قرینہ وغیرہ کردہ نہیں شود تا وقتیکہ دلیل شرعی قائم نشود و از
 حنفیان حکم بر قیافہ نہیں سازند علی الخصوص در حلت و حرمت کہ محل احتیاط و احتراز است

ضمیمہ مالابدینہ

پس من صورت مرقومه حکم بقول کافر و باب حلت حرمت که از جمله دیتاها مکرده شود یعنی
آن گوشت بقول کافر که نجس کرده مسلم است خوردن جائز نیست قال فی درالمختار
قول الکافر مقبول بالاجمال فی المعاملات لانی الدیانات انتهی و قال محمد بن حسن
الشیبانی فی الموطا فان اتی بک مجوسی ذکران مسلما ذبح لم یصدق ولم یوکل الله اعلم بالصواب

محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس
محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس	محمد بن العباس

سوال دوم چه میفرمایند علمای بن جزم الله تعالی اندر نیاب که شخصی قوم بنود مثل
کشتیک غیره گویند یا دیگر حیوان از دست مسلمان فی نجس کنایه بعد آن حیوان نظر مسلمان
غائب شد بعد بخرید آن کشتیک گفت که این گوشت همان حیوان که تو نجس نمودی آیا
این مسلمان را با اعتماد قول آن بنود خریدن گوشت آن ذبیحه درست است یا نه

جواب دوم ما دایم که گوشت آن ذبیحه را بروی مسلم ماند و غائب نشود و خریدنش و
خوردنش درست است و بعد از آن که از نظرش غائب شد قول آن کافر و نیاب مستخرج
شد قال محمد بن زاذان خذوه و قول ابی حنیفه رحمه الله اذا کان الذی یاتی به اشیای

اللحم و فی نسخه بک مسلمان او من اهل الکتاب می بود یا او نصرانی یا او کان عربیا
و صارت کتابیا فان اتی بک مجوسی عابد یا رومی معناه لوثی و عابد یا نصرانی و ذکران
مسلمان بود و ذکران اهل الکتاب می ذبح لم یصدق فیما ذکره و لم یوکل لانه لیس اهل الدیانات
بل من ارباب الخداع و انخیانه شرح ملا علی قاری بر موطا امام محمد رحمه الله تعالی

سعد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی
سعد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی	محمد بن علی

صالح مضمون اسکایه چرا که اگر کسی شک کند مثلاً کشتیک غیره یا مجوسی یا مجوس را یا مجوس را

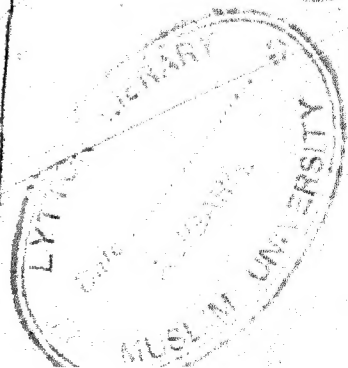
ضمیمه کتاب

اور کوئی مشرک گوشت بیچتا ہو اور کتا ہو کہ میں نے اس جانور کو مسلمان سے بیچ کر لیا ہے تو اس
 بات میں اس کے کہنے کا اعتبار نہیں اور اس کا کھانا اور خریدنا درست نہیں اور اگر کسی
 مشرک نے مسلمان کے ہاتھ سے جانور بیچ کر لیا اور وہ جانور مسلمان کی نظر سے غائب
 ہوا پھر وہ مسلمان سے خریدنا درست نہیں ہاں اگر بعد بیچ کے اس کو اپنی نظر سے غائب ہو
 گئے اور اس وقت وہ مسلمان سے خریدے تو جائز ہے اور اگر مشرک نے مسلمان سے بیچ کر لیا اور اس
 سے اس مسلمان ہی کے سامنے وہ مشرک کھٹیک غیر اپنی بیوی بیٹی کو ہاتھ یا کسی اور
 مشرک کو ہاتھ اس گوشت میں کسی مسلمان کے گھر بھیجے اور اس کا بھی خریدنا درست نہیں
 اصل اس مسئلہ میں یہ ہے کہ بعد بیچ کے مسلمان کی نظر سے اگر گوشت ایک سطل بھی غائب
 ہو جائے اور اس کا لینا اور کھانا اور خریدنا درست نہیں اب بھائی مسلمانوں کی
 خدمت میں عرض یہ ہے کہ کھٹیک غیر سرگرمول نہ لیا کریں اور لیا کریں تو
 اپنے سامنے مسلمان سے بیچ کر اگر اپنی نظر سے غائب ہوئے دیکریں کیلئے کہ یہ درست ہے اور
 نہیں تو یہ سمجھ لو کہ دنیا میں جتنے چیزیں ہیں جو گوشت سے صبر کرنا آسان ہے
 کی نعمتوں سے محروم رہنا اور دفعہ کی آگ پر صبر کرنا شکل ٹپکا اللہ توفیق عنایت کرے

خاتمة الطبع

بعد ثنائی کبریا و درود بر اشرف انبیاء علیہ السلام جامع مسائل فقہ مسیحی ابوالابیدہ مصنف
 عالم ربانی حضرت قاضی سید الدین پانی پتی باضافہ حواشی لائقہ بالفتی فی الزوال مع
 رسالہ وچتر شمسائل ضروریہ لادبیہ و رسالہ تتمہ کلمات کفر و وصیت نامہ رسالہ انبیاء علیہم
 و احکام این محلہ رسائل ضمیمہ ابوالابیدہ منہ شدہ جاہ فروزی شت اع مطابق ماہ ربیع الاول
 ہجری ۱۲۸۶ کانپور پرنٹنگ کراچی جناب منشی نول کشور صاحب عم فیضہ تہام لالہ شیشہ دیوانی منصر

ضمیمہ لادبیہ



CALL No. { ۲۹۷۶۳۴۱ } ACC. NO. ۲۷۳

AUTHOR _____

TITLE _____

ف
۲۹۷۶۳۴۱
شام
۳
۲۷۳
لالہ مریم

Date	No.	Date	No.



MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES :-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-book and **10 Paise** per volume per day for general books kept over-due.